فہرستِ مخطوطات

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ذخیرۂ شیفتہ

مرتبہ
سیّد محمود حسن قیصر امروہوی
زیرِ نگرانی
سیّد محمد حسین رضوی
یونیورسٹی لائبریرین

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۱۹۸۲ء

فہرست مخطوطات

ذخیرہ شیفتہ

باسمہ سبحانہ

پیش لفظ

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شعبۂ مخطوطات ذخیرہ مختلف ذخایر پر مشتمل ہے۔ ان میں ذخیرہ یونیورسٹی کو چھوڑ کر سب وہ ذخیرے ہیں، جو ہندوستان کے مختلف امراء اور اہل علم نے عطیہ کے طور پر یونیورسٹی کو دئیے ہیں۔ اس طرح ان کی حیثیت ایک خیر جاریہ کی ہے اور جب تک یہ ذخیرے یہاں محفوظ ہیں، اس وقت تک ان حضرات کا علمی فیض بھی جاری ہے۔

پیش نظر فہرست ذخیرہ شیفتہ (Shifta Collection) کی ہدیۂ ناظرین ہے۔ یہ ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ و حسرتی نواب جہانگیر آباد کا جمع کردہ ہے جو انیسویں صدی کے ان اکابر میں تھے، جن کا نام ہندوستان کی تاریخ میں جلی حروف میں نظر آتا ہے۔ آپ سنہ ۱۸۰۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے اور اپنے دور کے مختلف اساتذہ سے علوم متداولہ کی تحصیل کی۔ سنہ ۱۸۳۹ء میں جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے، تو وہاں شیخ عبداللہ سراج حنفی سے صحاح ستہ کے ابتدائی حصوں کا درس لیا اور جب تک وہاں قیام رہا ان سے برابر استفادہ کرتے رہے۔ مدینہ منورہ میں شیخ محمد عابد سندھی سے بھی حدیث کا درس لیا۔ سنہ ۱۸۵۷ء میں غدر کا ہنگامہ پیش آیا، اس میں ان کا گراں بہا کتابخانہ اور متعدد تصانیف نذر آتش ہوگئیں۔ آپ کے معاصرین اور احباب میں مفتی صدر الدین آزردہ، حکیم احسن اللہ خاں بیان، مولوی امام بخش صہبائی، مرزا اسد اللہ خاں غالب، سید غلام علی خاں وحشت، میر حسین تسکین حکیم مومن خاں دہلوی اور مولانا الطاف حسین حالی، خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ آپ کی وفات سنہ ۱۸۶۹ میں ہوئی۔

یہ ذخیرہ نواب محمد اسماعیل خاں (نبیرہ صاحب ذخیرہ) نے — جو اس وقت مسلم یونیورسٹی علی‌گڑھ کے آنریری ٹریزرر تھے اور بعد میں یہاں کے وائس چانسلر بھی رہے — اپنے والد نواب محمد اسحاق خاں[1] کی طرف سے یونیورسٹی کو ہدیہ کے طور پر عنایت کیا تھا چنانچہ سنہ ۱۹۳۲ء میں اس ذخیرہ کی ایک فہرست بھی مطبع مسلم یونیورسٹی علی‌گڑھ سے چھپ کر شایع ہوئی تھی - یہ فہرست اگرچہ صرف برائے فہرست ہے اس لئے کہ اس میں نہ کتاب کا پورا نام دیا گیا ہے - نہ مؤلف کا نام نہ تعداد اوراق وغیرہ، پھر بھی ایک بنیادی ریکارڈ ہونے کی حیثیت سے اس کی اہمیت ہے - اس فہرست میں مجلدات (volumes) کا آخری نمبر ۶۹ + ۱ (اوراق منتشرہ) ہے اور عنوانات (titles) کا نمبر ۲۱۰ - ان میں نو عنوانات جو آٹھ مجلدات میں ہیں، مطبوعہ ہیں، بقیہ ۱۶۲ مجلدات — جو ۲۰۱ مخطوطات پر مشتمل ہیں — قلمی ہیں -

اس فہرست کا بالاستیعاب جائزہ لینے پر ایک مقام پر اس میں نمبر شمار مکرر ملتا ہے جس کو درست کرنے کے بعد مخطوطات کی تعداد میں ایک کا اضافہ ہوجاتا ہے، لیکن یہ اضافہ اس طرح برابر ہو جاتا ہے کہ اس میں ایک جگہ ایک ہی کتاب کو دو الگ الگ نسخوں کی حیثیت سے الگ الگ نمبر کے تحت دکھایا گیا ہے (دیکھئیے شمارہ 71 اور اس پر مرتب فہرست کا نوٹ) - یہ نمبر حذف کرنے کے بعد تعداد پھر بدستور رہتی ہے یعنی ۲۰۱ - دو نسخوں کے سامنے خانۂ کیفیت میں فہرست نگار کا نوٹ ہے کہ یہ ضایع ہوگئے - اس طرح یہ دونوں عنوانات (titles) نکالنے کے بعد مخطوطات کی مجموعی تعداد فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء کے مطابق ۱۹۹ ہوتی ہے -

---

(۱) نواب محمد اسحاق خاں علی‌گڑھ تحریک کے سرگرم حامیوں میں تھے اور ایم - اے - او کالج کے آخری زمانہ میں سکریٹری بھی رہے -

پیش نظر فہرست میں صرف مخطوطات کو شامل کیا گیا ہے جن کی مجموعی تعداد ۲۲۴ ہے یعنی مطبوعہ فہرست (۱۹۳۲ء) کے مقابلے میں ۲۵ عنوانات زاید۔ یہ وہ عنوانات ہیں، جو مجلدات میں محفوظ تھے لیکن ان کا تجزیہ نہیں کیا گیا تھا۔

اضافہ شدہ عنوانات

۱ ـ مسئلة الکلام و مسئلة الرؤيه	مستخرج از	۷۹/۱۰۳	دیکھئے شمارہ 38
۲ ـ آداب المريدين	"	۹۹/۱۳۱	" 40
۳ ـ الاعلام باشارات أهل الإلهام			
۴ ـ الجلاله من الاسرار والاشارات	"	۶۸/۸۳	" 41—50
۵ ـ نبذة من كتاب تاج التراجم			
۶ ـ بدايع الشرايع	"	۶۵/۷۲	" 51
۷ ـ الحاشية على الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه	"	۱۵۴/۱۸۸	" 60
۸ ـ تهذيب المنطق	"	۱۶۲/۲۰۱	" 63
۹ ـ شرح ضابطة التهذيب	"	۱۶۵/۲۰۵	" 68—67
۱۰ ـ قصيده عبد الكريم الجيلي	"	۷۳/۹۵	" 77—76
۱۱ ـ قصيده بعض العارفين			
۱۲ ـ القصيدة الفائيه	"	۸۵/۱۱۵	" 78
۱۳ ـ احکام الصلاة	"	۲۶/۳۰	" 101
۱۴ ـ فقرات عبید اللہ احرار (نسخہ دوم)	"	۸۰/۱۰۵	" 124
۱۵ ـ رساله در طریقه نقشبندیه			" 125
۱۶ ـ حقیقت تو بسوئے نست	"	۸۰/۱۰۴	" 131
۱۷ ـ انتخاب اصول ـ	"	۸۶/۱۱۶	" 136
۱۸ ـ رساله در سلوک	"	۷۸/۱۰۱	" 141
۱۹ ـ ظفرنامه بزرجمهر	"	۸۵/۱۱۴	" 148

۲۰ ـ صرف میر		۱۰۶/۱۳۸	»	158
۲۱ ـ صرف ہوائی			»	160
۲۲ ـ آداب الصبیان	»	۱۴۶/۱۸۲	»	166
۲۳ ـ نثر حسرتی	»	۱۱۹/۱۵۳	»	168
۲۴ ـ کشکول	»	۱۶۸/۲۰۸	»	202
۲۵ ـ ترغیب السالک إلی أحسن الممالک	»	۱۰۲/۱۳۴	»	213

پیش نظر فہرست کی حیثیت اگرچہ صرف ایک دستی فہرست (Hand list) کی ہے، پھر بھی اس کو مفید بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے، خاص طور سے عنوانات (Tittle) کی صحت، ان کے مخصوص فن اور مؤلفین کے سنین وفات یا ان کے زمانہ کی تحقیق کو حتی الامکان ملحوظ رکھا گیا ہے ۔ پیچیدہ، اور مبہم عنوانات کی صورت میں ان کی مختصراً وضاحت بھی کر دی گئی ہے، تاکہ قاری ان کو دیکھ کر تاریکی میں نہ رہے، مثلاً الحاشیۃ الزاہدیہ الجلالیہ علی الرسالۃ القطبیہ » یہ عنوان ایک معما ہے اور جب تک اس کی تشریح نہ کی جائے ۔ اس وقت تک ایک قاری کچھ نہیں سمجھ سکتا ۔ حاشیہ زاہدیہ کیا ہے ؟ اور پھر اس کے « ساتھ الجلالیہ » کی صفت کے کیا معنی ہیں، « الرسالۃ القطبیہ » سے کیا مراد ہے ؟ وغیرہ وغیرہ، ایسے تمام مقامات پر وضاحت کو ضروری سمجھا گیا ہے ۔

کتاب اگر شرح ہے تو شارح کے نام کے ساتھ اصل کتاب ۔ جس کی یہ شرح ہے ۔ اور اس کے مؤلف کا نام بھی معہ سنہ وفات کے دیا گیا ہے ۔ تاکہ کتاب کی افادیت کا یہ پہلو بھی تاریکی میں نہ رہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیش نظر فہرست میں ایسے عنوات (tittle) خاصی تعداد میں ملیں گے جو فہرست مطبوعہ سنہ ۱۹۳۲ء اور رائج رجسٹر سے بالکل مختلف ہیں ۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ سابق فہرست نگار نے عنوانات پر تحقیق

نہیں کی اور سرورق پر جو عنوان جس طرح لکھا ہوا ملا اسی طرح درج فہرست کردیا ۔ ذیل کی چند مثالوں سے اس کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے :

عنوان مندرجہ فہرست ۱۹۳۲	عنوان مندرجہ فہرست ھذا
۱ سجاوندی فی الوقف	کتاب الوقف والا بتدا السجاوندی
۲ ۔ نووی شرح صحیح مسلم	المنہاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج

نووی شرح کا نام نہیں ہے بلکہ شارح کا نام ہے ۔

۳ غنیہ شرح منیہ	مختصر غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی
۴ ۔ مناجات شیخ عبداللہ	القصیدۃ الفائیہ

مناجات شیخ عبداللہ انصاری فارسی میں ہے اور «القصیدۃ الفائیہ» عربی میں ہے ۔

۵ ۔ رسالہ درحالات مجدد صاحب الجنات الثمانیہ	
٦ ۔ درایہ للسیوطی	اتمام الدرایہ لقراء النقایہ
۷ ۔ رسالہ حضرت معین الدین چشتی	رسالہ نعوت ازملا معین مسکین ہروی
۸ ۔ ردنصاری	ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح
۹ ۔ رسالہ حلت و حرمت	رسالہ صیدیہ از صدر جہاں حسین الحسینی
۱۰ کلمات الحق	کلمۃ الحق
۱۱ ۔ مثنوی طالب کلیم	شہنشاہ نامہ/ بادشاہ نامہ از ابو طالب کلیم
۱۲ ۔ مکالمہ بزر جمہر وار سطاطالیس	ظفر نامہ

نادر مخطوطات   یہ ذخیرہ اگرچہ صرف ۲۲۴ مخطوطات پر مشتمل ہے پھر بھی ایک خاصی تعداد اس میں ایسے نوادر کی بھی ہے جو مخطوطات کی کسی مطبوعہ فہرست میں نظر سے نہیں گزرے

۱ ۔ رسائل شیخ عبد الاحد بن شیخ محمد سعید خازن ، متوفی ۱۰۷۰ھ|۱۶۵۹

یہ مجموعہ سات رسائل پر مشتمل ہے ، جو سب کے سب اس لحاظ سے بالکل نادر ہیں کہ ان کا کوئی دوسرا نسخہ کسی جگہ نہیں ملتا ، لیکن ان میں رسالہ «الجنات الثمانیہ» جو مجدد الف ثانی شیخ احمد سرھندی متوفی ۱۰۳۴ھ۱۶۲۴ کے حالات میں ہے ، اس لحاظ سے بڑا اہم ہے کہ مؤلف کا زمانہ صاحب ترجمہ سے بالکل متصل ہے ۔ دیکھئے شمارہ (2) 14

۲ ۔ عقاید الخواص : یہ رسالہ اسلام کے مشہور صوفی اور متکلم محی الدین ابن العربی ۔ متوفی ۶۳۸ھ|۱۲۴۰ کی تالیف ہے ۔ اس کا کوئی دوسرا نسخہ اب تک نظر سے نہیں گزرا ۔ بروکلمان کے یہاں بھی اس کے کسی نسخہ کا ذکر نہیں ملتا ۔   دیکھئیے شمارہ 36

۳ ۔ رسایل ابن العربی : یہ دس رسالے ہیں ان میں صرف تین رسالے ایسے ہیں ، جن کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے ۔ باقی سات رسائل کے ذکر سے تمام کتب مراجع خاموش ہیں ۔

دیکھئیے شمارہ 50—41

۴ ۔ آداب المریدین ۔ یہ رسالہ ۶۲ اوراق پر مشتمل ہے ۔ اصل نسخہ میں اگرچہ مؤلف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں لیکن حاجی خلیفہ (۱ : ۱۷) نے اس عنوان کے رسالہ کا مؤلف شیخ ضیاءالدین سہر وردی متوفی ۵۶۳ھ یا ۵۶۴ھ| ۱۱۶۷ یا ۱۱۶۸ کو لکھا ہے ۔ برو کلمان نے اس کے کسی نسخہ کی نشاندھی نہیں کی ۔   دیکھئے شمارہ 40

۵ - دمغ الباطل، مؤلفه شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی، متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷٦٦ کے رسالہ کلمۃ الحق» کی رد میں ہے، جو وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی بحث میں ہے۔ یہ کتاب صرف ایک مرتبہ شائع ہوئی تھی اب بالکل نایاب ہے دیکھئیے شمارہ 110

٦ - مناظر أخص الخواص، مؤلفہ محب اللہ الہ آبادی متوفی ۱۰۵۸ھ/۱٦۴۸ - ہمارے علم کی حد تک یہ کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ دیکھئے شمارہ 129

۷ - مجموعہ ترکیب بند و قصائد و مثنویات: مرزا غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ہے کہ متداول قصائد و مثنویات سے اس میں قدرے اختلاف ہے۔ ہندوستان کے مشہور محقق اور نقاد قاضی عبد الودود نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا۔ دیکھئے شمارہ 198

۸ - ترغیب السالک إلی أحسن الممالک (مسودہ مؤلف)۔ یہ مخطوطہ صاحب ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ کا سفرنامہ حجاز ہے۔
دیکھئے شمارہ 212

ان کے علاوہ اور بھی متعدد نوادر اس ذخیرہ میں موجود ہیں جن کا اندازہ فہرست کے مطالعہ سے ہوسکتا ہے۔

آخر میں جناب سید حامد صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ موصوف نے اس اہم کام کی انجام دہی کے لئے وہ تمام سہولتیں فراہم کیں، جو ایسے علمی کاموں کے لئے درکار ہوتی ہیں، نیز میری اس تجویز کو منظور فرمایا کہ اس کام کے لئے جناب قیصر امروہوی کے علم و مطالعہ اور ان کی تکنیکی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے۔

اس میں شک نہیں کہ مخطوطات کی فہرست نگاری کے کام کی ابتدا ۱۹۷۰ء ہی سے ہوگئی تھی، چنانچہ اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً کچھ مجلدات بھی شائع ہوئے، لیکن اتنے اہم اور طویل کام کے لئے کسی پائیدار بنیاد کی ضرورت تھی، سید حامد صاحب نے اس کمی کو پورا کرکے میری ہمت افزائی کی۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

مرتب فہرست جناب قیصر امروہوی صاحب بھی بجاطور پر میرے شکریہ کے مستحق ہیں کہ آپ نے اس فہرست کی ترتیب و تہذیب میں نہایت انہماک اور تندہی سے کام کیا ورنہ بہت سی تصحیحات اور ایسے اضافے رہ جاتے جو اس ذخیرہ کو علمی دنیا میں متعارف کرانے کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء		سید محمد حسین رضوی

یونیورسٹی لائبریرین، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

علی گڑھ

فہرست مندرجات

پیش لفظ الف — ح

عربی مخطوطات		
علوم قرآنیہ	۱	5 — 1
تفسیر	۱	5 — 2
حدیث	۳	12 — 6
اوراد و اعمال	۵	14 — 13
فقہ	۷	32 — 15
فقہ شافعی	۱۴	32
اصول فقہ	۱۵	35 — 33
علم کلام	۱۶	38 — 36
تصوف	۱۷	55 — 39
مواعظ	۲۱	56
حشریات	۲۱	57
علوم	۲۲	73 — 58
منطق	۲۲	68 — 58
علم الهیئة	۲۷	69
علم الحساب	۲۸	70
علم الطب	۲۸	71
علم الحیوانات	۲۹	72
مفاتیح العلوم	۲۹	73

لسانیات (عربی)	۳۰	75—74
علم الصرف	۳۰	74
لغات	۳۱	75
نظم عربی	۳۱	78 — 76
سیرت	۳۲	80 — 79
اعلام ہند	۳۳	82 — 81
فارسی مخطوطات		
علم القرأه	۳۶	83
علم الحدیث	۳۶	89 — 84
اوراد و اعمال	۳۸	90
فقہ	۳۹	102 — 91
کلام و عقائد	۴۴	108—103
جدلیات	۴۶	115—109
رد تشیع	۴۸	115—113
تصوف	۵۰	137—116
مصطلحات	۵۹	138
اذکار صوفیا	۶۰	140—139
سلوک و آداب	۶۱	142—141
مکتوبات	۶۱	144—143

ملفوظات ٦٣ 146—145

اخلاقیات ٦٣ 149—147

تاریخ ادیان ٦٥ 150

علوم ٦٥ 157—151

منطق ٦٥ 151

علم الحساب ٦٦ 152

علم الطب » 154—153

علم البیطرہ ٦٧ 155

طباخی ٦٨ 157—156

لسانیات (عربی) ٦٩ 163—158

علم الصرف ٦٩ 161—158

علم النحو ٧٠ 162

علم العروض ٧١ 163

نظم عربی : شروح ٧١ 164

انشا فارسی ٧٢ 169—165

نظم فارسی ٧٤ 198—170

مجموعے ٨٧ 203—199

پشتو — نظم ٨٩ 204

تاریخ و تذکرہ ٩٠ 218—205

تاریخ — عام ٩٠ 205

تاریخ ہند عام ٩٠ 207—206

تیموریان ٩٢ 211—208

سفرنامے ٩٤ 213—212

سیرت ٩٥ 215—214

تذکرہ اولیاء ٩٦ 217—216

تذکرہ شعراء ٩٦ 218

اردو مخطوطات

نظم اُردو ٩٩ 221—219

رسالہ نامعلوم العنوان ١٠٠ 222

ضمیمہ ١٠١ 224—223

اشارے ١٠٥—١٢١

تصحیحات ١٢٢—١٢٣

عربی مخطوطات

علوم قرآنیه

5 — 1

1

کتاب الوقف و الابتداء

السجاوندی، أبو جعفر محمد بن طیفور، متوفی ۵۶۰ ھ/۱۱۶۵

کاتب: أبوالفتح بن شیخ فیض‌الله پانی پتی؛ سنه کتابت: ۱۱۶۵ھ/۱۷۵۱

اوراق: ۹۱؛ سائز ۱۱ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۱۰ تا ۱۲. نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ناقص الاول بقدر یک ورق.

اصل نسخه پر اول یا آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نہیں، البته مقدمه کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے که یه سجاوندی کی «الموجز فی الوقف و الابتداء» کا اختصار ہے.

شیفته عربیه ۴ / ۴

علم التفسیر

5 — 2

2

أنوارالتنزیل و أسرار التاویل

البیضاوی، ناصر الدین عبدالله بن محمد بن علی الشیرازی، متوفی ۶۸۵ ھ/۱۲۸۶

سنه کتابت: ۹۶۰ھ ۱۵۵۲

اوراق: ۴۱۰؛ سائز: ۱۰ × ۱۵، ۱۴ × ۲۰ سم. سطر: ۳۱. نسخ عرب. روشنائی سیاه، جداول و متن قرآن از شنجرف. سرورق دارائے تحریر و دستخط: (۱) حسن بن علی العجیمی المکی الحنفی (۲) شیخ محمد فاضل بن شیخ حامد (۳) امانت علی خورجوی ۱۲۴۴ھ، و مہر «أللهم اجعلنی فاضل حامد»

شیفته عربیه ۲ / ۲

3

ایضاً (نسخه دیگر) .

اوراق : ۹۰ ؛ سائز ۸ × ۱۶ ، ۱۵ × ۲۵ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . سرورق دارائے مہر « اشرف خاں مرید شاہ عالمگیر ۱۰۷۱ » . ناقص الآخر .

شیفتہ عربیہ ۱ / ۱

4

الحاشیة علی البیضاوی .

الأسفراینی ، عصام الدین إبراهیم بن عربشاه ، متوفی ۹۵۱ھ / ۱۵۴۴
از ابتدا تا پاره هشتم .

اوراق : ۱۵۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۳۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی .

تفسیر بیضاوی کا یہ ایک بڑا معلوماتی حاشیہ ہے جو صرف اول قرآن سے آخر سورة الاعراف تک اور سورة النبأ سے آخر قرآن تک ہے . محشی نے اس کو سلطان سلیمان خاں کے لئے لکھا تھا . دیکھئے کشف الظنون (۱ : ۱۶۵) .

شیفتہ عربیہ ۳ / ۳

5

ایضاً (نسخه دیگر) .

مجهول المحشی .

اوراق : ۱۳۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ ، ۱۶ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق ،
ناقص الطرفین .

شیفتہ عربیہ ۵/۵

حدیث

12 — 6

6

المؤطا

مالک بن أنس الحمیری الأصبحی المدنی، متوفی ۱۷۹ ھ / ۷۹۵

اوراق : ۱۴۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۸ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۲۵ .
نسخ مختلف القلم. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

حدیث کی سب سے پہلی کتاب جو دوسری صدی ھجری میں تالیف ہوئی حاجی خلیفہ (۲ : ۵۷۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ھے اور اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ھے. ان میں سب سے پہلی شرح تیسری صدی ھجری کے اوایل میں لکھی گئی جس کا مؤلف أبو مروان بن عبدالملک بن حبیب المالکی متوفی ۲۳۹ ھ / ۸۵۳ ھے .

شیفتہ عربیہ ۱۳ | ۱۳

7

المنھاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج .

النووی، یحیی بن شرف الشافعی، متوفی ۶۷۶ ھ / ۱۲۷۷ .

الجزء الثالث : من باب إستحباب تقدیم الظھر من کتاب الصلوة إلی باب جواز الحجامة للمحرم من کتاب الحج .

اوراق : ۲۲۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۶ ، ۱۸ × ۲۴ سم. سطر : ۲۱
نسخ قدیم . روشنائی سیاہ، عناوین شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .
آبرسیدہ و پیوندکار .

نسخہ قدیم و نادر.

شیفتہ عربیہ ۱۹ / ۲۰

8

الجامع الصحیح

الترمذی ، أبو عیسی محمد بن عیسی بن سوره ، المتوفی ۲۷۹ھ/ ۸۹۲ء

سنه کتابت : ۱۱۱۰ھ/ ۱۶۹۸

اوراق : ۳۴۳ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۹ ، ۲۲ × ۲۷ سم. سطر : ۲۷ ۔ نسخ قدیم ۔ روشنائی شیر خرما ۔ ابتدائی ۱۳ اوراق بخط نستعلیق جو بعد کے لکھے ہوئے ہیں ۔

شیفتہ عربیہ ۱۱/ ۱۱

9

مشکاة المصابیح

الخطیب التبریزی ، الشیخ ولی الدین محمد بن عبدالله (القرن الثامن)

کاتب : حافظ محمد فاضل ولد خلیفه عبدالحلیم ؛ سنه کتابت : ۱۲۵۲ھ/۱۸۳۶

اوراق : ۴۷۱ ؛ سائز : ۹×۱۵ ، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر : ۲۰ ۔ نسخ اوسط ۔ روشنائی سیاه و شنجرفی ۔ لوح مطلابه ذهب و شنجرف ۔ جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔

حدیث کی مشہور کتاب مصابیح السنة تالیف حسین بن مسعود الفراء البغوی ، متوفی ۵۱۶ھ/۱۱۲۲ کا تکمله ، جس کی تکمیل ۷۳۷ھ/ ۱۳۳۶ میں ہوئی

شیفتہ عربیہ ۱۲/ ۱۲

10

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۲۷۵ ؛ سائز ۸×۱۶ ، ۱۵ × ۲۷ سم. سطر : ۱۳ ۔ نسخ جلی و واضح مختلف القلم ۔ روشنائی سیاه و شنجرفی ۔ بعض اوراق ناقابل قرأت ۔ ناقص الآخر ۔

شیفتہ عربیہ ۱۴/ ۱۴

11

مشارق الأنوار النبويه من صحاح الأخبار المصطفويه

الصغانی ، رضی الدین حسن بن محمد ، المتوفی ٦٥٠ ھ / ١٢٥٢

اوراق : ٢٠٤ ؛ سائز : ٨ × ١٥ ، ١٢ × ٢٠ سم. سطر : ١٣. نسخ اوسط مختلف القلم. روشنائی سیاه و شنجرفی.

مؤلف نے اس کتاب میں صحیح احادیث کو جمع کیا ھے جن کی مجموعی تعداد ٢٢٤٦ ھے.

نوٹ : نسخه کے سرورق پر کتاب کا نام « مشارق الأنوار فی الأحادیث علی النبی المختار » دیا ھوا ھے، جو معنوی حیثیت سے غلط ھے۔

شیفته عربیه ٧/٧

12

کتاب فی الحدیث

مجهول المؤلف

اوراق : ٧٩ ؛ سائز : ٩ × ١٣ ، ١٤ × ١٩ سم. سطر : ٢٣. نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. ناقص الطرفین.

شیفته عربیه ٢٠/ ٢١

اوراد و اعمال

14 — 13

13

الحصن الحصین من کلام سید المرسلین

الجزری، شمس الدین محمد بن محمد الشافعی ، المتوفی ٨٣٣ ھ / ١٤٢٩
کاتب پیر محمد.

اوراق : ٧٠ ؛ سائز : ٧×١١ ، ١١ × ١٨ سم. سطر : ١١. نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفته عربیه ٩/٩

مجموعة الرسايل

الشیخ عبدالأحد بن شیخ محمد سعید خازن، متوفی ۱۰۷۰ ه / ۱۶۵۹

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز. ۹×۱۳ ، ۱۸×۲۴ سم. سطر : ۲۱ .

نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، عناوین از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

۱ - الفیض العام ورق ۱ - ۲۹ الف

یه رساله قمری مهینوں میں هر مهینے سے مخصوص اعمال کے بیان میں هے.

۲ - الجنات الثمانیه ورق ۲۹ ب - ۵۲ ب

یه رساله مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی کے حالات میں هے مؤلف نے اس کو آٹھ جنات اور ایک خاتمه پر تقسیم کیا هے.

۳ - بدایع الشرایع ورق ۵۳ الف - ۵۵ الف

یه رساله تصوف کے مسایل میں هے.

۴ - رساله فی قرأة النبی المختار فی الفرض و النفل باللیل و النهار.
ورق ۵۵ ب - ۶۳ الف

۵ - البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی ورق ۶۳ ب - ۸۹ ب

۶ - رساله اسرار الجمعة ورق ۹۰ الف - ۹۷ ب

اس رساله کے عنوان «اسرار الجمعة» سے تاریخ تالیف ۱۰۱۶ ه برآمد هوتی هے بشرطیکه ة کو ت مانا جائے.

۷ - رساله نفی الإشارة فی الصلوة ورق ۹۷ ب - ۱۵۴

ناقص الآخر.

شیفته عربیه ۷۲/ ۶۵ ، ۷۳/ ۶۵ : ۱ ، ۲ ، ۷۴/ ۶۵ ،
۷۶/ ۶۵ ، ۷۷/ ۶۵ ، ۷۸/ ۶۵

فقه

32 — 15

15

مختصر القدوری

القدوری ، أحمد بن محمد الحنفی ، متوفی ۴۲۸ ھ / ۱۰۳۶ .

اوراق : ۱۳۹ ؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۲ × ۱۷ سم ، سطر : ۱۳ نسخ اوسط . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

فقہ حنفی کی بنیادی کتاب ہے حاجی خلیفه (۲ : ۴۰۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ہے ، اور اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے .

شیفتہ عربیہ ۳۱ / ۲۷

16

الموجز : شرح منظومة النسفی فی الخلاف .

الرامشی ، أبو الحسن علی بن محمد بن علی ، متوفی ۶۶۷ھ / ۱۲۶۸ .

کاتب : عثمان بن الشیخ عیسی الترکی الحنفی ؛ سنه کتابت : ۷۳۰ ھ / ۱۳۲۹ .

اصل کتاب منظومه فی الخلاف ، أبو حفص عمر بن محمد بن أحمد النسفی متوفی ۵۳۷ ھ / ۱۱۴۲ کی تالیف ہے . اس کے ابیات کی کل تعداد ۲۶۶۰ ہے . حاجی خلیفه (۲ : ۵۴۶) نے اس منظومه اور اس کے ذیل میں اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے . فقہ حنفی میں غالباً یہ پہلی منظوم کتاب ہے .

اوراق : ۱۳۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۴ سم . سطر : ۲۳ . نسخ قدیم روشنائی شیر خرما . سرورق دارائے مہر « عبدالکریم محمد بن محمد » .

شیفتہ عربیہ ۴۰ / ۳۶

17

الهدایه فی الفروع.

المرغینانی، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی، متوفی ٥٩٣ھ / ١١٩٦.

اوراق : ١٧٦ (من کتاب البیوع إلی فصل فی غصب مالا یتقوم من کتاب الغصب). سائز : ٩×٢٦، ١٧×٢٦ سم. سطر : ١٧. نسخ اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی.

یه کتاب مولف کے ایک متن «بدایة المبتدی» کی شرح ہے.

شیفته عربیه ٣٩ / ٣٥

18

شرح الوقایه.

عبدالله بن مسعود المحبوبی، متوفی ٧٤٥ھ / ١٣٤٤.

اوراق : ١٥٦ (من کتاب الطهارة إلی کتاب الخنثی)؛ سائز : ٩×١٦، ١٨×٢٨ سم. سطر : ٢٧. روشنائی سیاه، نسخ خفی. عناوین شنجرفی، جداول سیاه و شنجرفی و لاجوردی.

اصل کتاب وقایة الروایه فی مسایل الهدایه، برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الأول متوفی حدود ٦٣٠ھ / ١٢٣٢ کی تالیف ہے. وہ اس کی سب سے مشہور شرح ہے. حاجی خلیفه (٢ : ٦٤١) نے اس کے بارے میں لکھا ہے «وقد غلب نعته علی شرحه حتی صار إسما لشرحه».

شیفته عربیه ٣٦ | ٣٢

19

منية المصلى و غنية المبتدى .

الكاشغرى ، سديد الدين (قرن سابع هجرى)

اوراق : ۹۵ ؛ سائز ۹×۱۲ ، ۱۴×۲۰ سم . سطر : ۱۱ . نسخ عادی.
روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الاول .

فقه حنفی کی مشهور و معروف کتاب هے ، فقهاء نے هر دور میں اس
کی بکثرت شرحیں لکھی هیں . [دیکھئے حاجی خلیفه (۲ : ۵۵۸)] .

شیفته عربیه ۴۹ / ۴۴

20

مختصر غنية المتملى شرح منية المصلى .

الحلبی ، الشیخ إبراهیم بن محمد ، متوفی ۹۵۶ھ/۱۵۴۹ .
سنه کتابت : ۱۰۷۸ھ/۱٦٦۷ ،

اوراق : ۱۹۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۴ × ۲۰ سم . سطر : ۱۹ . خط
نسخ . روشنائی سیاه و شنجرفی .

حاجی خلیفه (۲ : ۵۵۸) نے اس شرح اور اختصار دونوں کا ذکر
کیا هے - اس کا بیان هے که مؤلف نے پهلے «منية المصلى» کی ایک شرح
لکھی ، جس کا نام «غنية المتملى» رکھا ، پھر سهولت کی غرض سے اس
کا اختصار لکھا .

اس نسخه میں ابتدائی ۱۷ اوراق کسی دوسری کتاب کے شامل هیں .

شیفته ۳۷ / ۳۳

21

عنوان الشرف الوافی فی الفقه و العروض و ألتاریخ و النحو و القوافی.

إبن المقری، شرف الدین أبو محمد إسماعیل بن أبی بکر الیمنی متوفی ۱۴۳۳/۸۳۷.

سنه کتابت: ۱۰۹۹ ھ/ ۱٦۸۷ بمقام احمد آباد،

اوراق: ۸۷؛ سائز: ۱۱ × ۱۵ و ۱۲ × ۲۲ سم. سطر: ۱۵، نسخ پختہ. روشنائی سیاہ و شنجرفی، لوح مطلابہ ذھب و شنجرف، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

مؤلف نے اس کتاب کی تالیف میں ایسی صنعت رکھی ھے کہ اس سے چار کتابیں برآمد ھوتی ھیں، پہلا رسالہ فقہ میں اس کے بعد ھر جدول کے ابتدائی حروف کے اجتماع سے رسالہ عروض اور آخری حروف کے اجتماع سے رسالہ در قوافی، نیز درمیانی جدولوں کے حروف کے اجتماع سے تاریخ کی ایک کتاب.

شیفتہ عربیہ ۴۱/ ۳۷

22

الأشباہ و النظایر فی الفروع.

إبن نجیم المصری، زین العابدین بن إبراھیم بن محمد بن نجیم، متوفی ۹۷۰ ھ/ ۱۵٦۲.

کاتب: یحیی بن الشیخ یحیی البرشمسی الحنفی الرفاعی؛ سنه کتابت: ۱۱۲۴ ھ/ ۱۷۱۲.

اوراق: ۲۴۵؛ سائز: ۹ × ۱۵، ۱۴ × ۲۰ سم. سطر: ۲۱. نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول از شنجرف. سرورق دارائے مہر خاتم

« عبده عثمان جامع القرآن » و سه مهر دیگر محکوک و مندرس.

فقه حنفی میں أشباه و نظایر کے فن پر غالباً یه پہلی کتاب ہے مؤلف اس کی تالیف سے ۹۶۹ ھ / 1561 میں فارغ ہوئے.

[دیکھئے حاجی خلیفه ۱ : ۱۰۵].

شیفته عربیه ۳۴ / ۳۰

23

رساله بیع الأراضی الخراجیه.

العمری، شیخ جلال الحق والدین العمری التهانیسری، متوفی ۹۸۹ ھ/ ۱۵۸۱.

سنه کتابت : ۱۰۵۷ / ۱۶۴۷.

اوراق : ۳۳ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۵ ×۲۲ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شامل جلد :

۱ ـ فصل فی وظیفة المستحقین از فتاوی رحمانی؛ تالیف شیخ عبدالرحمان الکجراتی. ورق ۱۴ ب ـ ۱۵ ب

۲ ـ الدرة الثمینه أوالرسالة الخاقانیه : عبدالحکیم بن شمس الدین. ورق ۱۹ ب ـ ۳۳ ب

ورق ۱۵ ب کے درمیان سے کسی دوسری کتاب کا کوئی درمیانی جزو شروع ہو جاتا ہے جو دوسرے کاتب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور ورق ۱۹ ب کے درمیان ختم ہوتا ہے.

شیفته عربیه ۲۶ / ۲۴، ۲۵ / ۲۳،

24

نصاب الاحتساب.

السنامی، الشیخ عمر بن محمد بن عوض الحنفی (قرن الثامن)

سنه کتابت : ۱۲۲۲ھ/ ۱۸۰۷.

اوراق : ۱۴۴؛ سائز : ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۲ سم سطر : ۱٦.

نسخ اوسط. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یه کتاب ٦۴ ابواب پر مشتمل هے، اس میں منصب حسبه سے متعلق مسایل کا بیان هے صاحب کشف الظنون (۲ : ٦۰۰) نے اس کتاب کا ذکر کیا هے لیکن مؤلف کا سنه وفات نہیں دیا، البته صاحب نزهة الخواطر (۲ : ۹۷) نے ان کا ذکر علمائے قرن ثامن میں کیا هے.

ابتدا : ألحمد لله الحسیب الرقیب علی نواله...

شیفته ۳۵ / ۳۱

25

ایضاً (نسخه دوم).

اوراق : ۳۳؛ سائز : ٦ × ۱۳، ۱۳ × ۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق. روشنائی سیاه؛ اوراق مصفح به کاغذ رقیق. سرورق دارائے مهر محکوک.

شیفته عربیه ۲۷ / ۲۵

26

رساله فی قرأة ألنبی المختار فی الفرایض و النوافل.

دیکھئے :

شماره ۱۴ (۴) ورق ۵۵ ب - ٦۲ الف

27

البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی۔

دیکھئے :

شمارہ ۱۴ (۵) ورق ۶۳ ب ۸۹

28

رسالہ أسرار جمعہ

دیکھئے۔

شمارہ ۱۴ (۶) ورق ۹۰ الف ۔ ۹۷ ب

29

رسالہ نفی الإشارۃ فی الصلاۃ

دیکھئے۔

شمارہ ۱۴ (۷) ورق ۹۷ ب ۔ ۱۵۴۔

30

متانۃ الروایات منقول من الشرح الکبیر و الانصاف۔

محمد بن عبدالوهاب، شیخ، متوفی ۱۱۷۹ھ/۱۷۶۵ (ناقل)

کاتب : عبداللہ بن أحمد بن إبراهیم بن أحمد بن عبدالوهاب بن عبداللہ بن عبدالوهاب؛ سنہ کتابت : ۱۲۱۷ھ/۱۸۰۲۔

اوراق : ۲۲۱ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ و ۱۵ × ۲۰ سم۔ سطر : ۲۴۔

نسخ عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق، قدرے آب رسیدہ۔

شیفتہ عربیہ ۴۸ / ۴۳

31

شرح فرایض السجاوندی السراجیه .

مجهول المؤلف .

اوراق : ٦٤ ؛ سائز : ٦×١١ و ١٠ × ١٨ سم . سطر : ١٤ . نستعلیق، روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق .   ناقص الطرفین

شیفته عربیه ٤٧|٤٢ .

فقه شافعی

32

رحمة الأمة فی إختلاف الأئمه .

الدمشقی العثمانی، الشیخ صدر الدین ابو عبدالله محمد بن عبدالرّحمان، متوفی بعد ٧٨٠ھ/١٣٧٨ .

کاتب : رضوان بن أحمد بن یوسف السند بسطی .

اوراق : ٢١٥ ؛ سائز : ٩ × ١٣ و ١٥ × ٢١ سم . سطر : ٢١ . نسخ قدیم . روشنائی شیرخرما . سرورق کی ایک عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ١١١٠ھ / ١٦٩٨ میں مکہ میں خریدا گیا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کتابت اس سے قبل کی ہے؛ ویسے بھی خط کی روش سے نسخہ کافی قدیم معلوم ہوتا ہے .

دیکھئے کشف الظنون (١ : ٥٣٥)، معجم المطبوعات العربیه : ٨٨١ .

شیفته عربیه ٣٢|٢٨

اصول فقه

33—35

33

شرح المنار :

محمد يعقوب التلبانی (شارح)

کاتب : برخوردار ولد ملا عبدالقادر .

اوراق : ۷۷؛ سائز : ۱۶ × ۲۲ و ۲۰ × ۳۳ سم. سطر : ۲۱. نستعلیق شکسته. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. سرورق دارائیے فواید مختلفه.

اصول فقه حنفی کی مشهور اور بنیادی کتاب منار الانوار تالیف أبو البرکات عبدالله بن أحمد المعروف بحافظ الدین النسفی متوفی ۱۳۱۰/۷۱۰ کی شرح.

نسخه کے اول و آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نہیں، دیباچه میں صرف شارح کا نام ملتا ہے، البته شرح کے درمیان متن کی عبارت سے پته چلتا ہے که یه منار الأنوار کی شرح ہے.

شیفته عربیه ۴۰/۴۵

34

نور الأنوار

احمد جیون امیٹهوی، ملا، متوفی ۱۷۱۷/۱۱۳۰.

اوراق : ۲۵؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۴×۲۰ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق صاف و واضح. روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

شیفته عربیه ۴۶/۵۱

35

ایضاً (نسخه دوم).

اوراق : ۱۴۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۴×۲۰ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق مایل به شکست . جدید الخط . کاغذ ولایتی .   ناقص الطرفین .

ناقص الطرفین ہونے کی وجه سے نسخه پر مصنف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں. لیکن اس کے مندرجات کو دیکھ کر ہم نے اس کا یه عنوان متعین کیا ہے .

شیفته عربیه ۴۳ / ۳۸

علم الکلام

38 — 36

36

عقاید الخواص .

إبن العربی، محی الدین محمد بن علی بن علی، متوفی ۶۳۸ھ/ ۱۲۴۰ .

اوراق : ۲۴ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۶×۲۵ سم. سطر : ۱۱ . نسخ جید. روشنائی سیاه و شنجرفی، مجدوں به لاجورد و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : ألحمد لله محیر العقول فی نتائج الهمم . . .

اس رساله کا کوئی دوسرا نسخه اب تک نظر سے نہیں گذرا ، بروکلمان نے بھی اس نام کے کسی رساله کا ذکر نہیں کیا . حاجی خلیفه (۲ : ۱۱۸) نے عقاید الشیخ الاکبر کے عنوان سے ایک رساله کا ذکر کیا ہے . ممکن ہے یه وہی رساله ہو .

شیفته عربیه ۱۹۶ / ۱۵۸

37

الدرة الثمنيه أوالرسالة الخاقانيه

دیکھئے

شماره ۲۳ (۲)　　ورق ۱۹ ب - ۳۳ ب ۔

38

مسئلة الكلام ومسئلة الرؤية

خواجه محمد مراد

کاتب : عبدالوهاب

اوراق : ۲۱ ؛ سائز ۵ × ۱۰ ، ۱۱ × ۱۶ سم ۔ سطر : ۱۴ ۔ نسخ عادی ۔ روشنائی سیاه ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔

مخطوطه میں مؤلف کا نام صرف اسی قدر ملتا ہے جتنا اوپر مذکور ہے لیکن گمان غالب ہے کہ یہ خواجه محمد مراد کشمیری ہیں ، جو نقشبندی سلسلہ کے ایک بزرگ تھے اور جن کا انتقال ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۸ میں ہوا ۔ دیکھئے خزینۃ الأصفیا ص ۶۵۸

شیفته عربیه ۱۰۳/ ۷۹ : ۲

تصوف

55 — 39

39

فتوح الغيب

عبدالقادر الجيلي ، الشیخ عبدالقادر بن أبی صالح ، متوفی ۵۶۱ھ/ ۱۱۶۵

اوراق : ۳۴ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۴ سم ۔ سطر : ۲۳ ۔ نسخ عادی ۔ روشنائی سیاه ، محشی بحواشی ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔

شیفته عربیه ۹۷/ ۷۴

40

آداب المريدين

دیکھئے

شماره ۸۰　　ورق ۱۷ - ۷۹

50 — 41

رسایل فی التصوف

إبن العربی، محی‌الدین محمد بن علی، متوفی ۶۳۸ھ / ۱۲۴۰

اوراق : ۶۵ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۶×۲۱ سم. سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

اس مجموعہ میں حسب ذیل رسایل شامل ہیں :

۱ - رسالہ فی الرد علی من زعم أنّ معرفة الله مضافة إلى فناء الوجود و فناء الفناء ورق ۱ - ۲۹ الف

۲ - کتاب الإعلام باشارات أهل الإلهام ورق ۶ الف - ۱۱ الف

۳ - الجلالة من الأسرار والإشارات ورق ۱۱ الف - ۱۷ الف

مصنف نے اس رسالہ میں لفظ «الجلالہ» اور اس کے اسرار و رموز پر بحث کی ہے.

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۲).

۴ - کتاب الألف ورق ۱۷ الف - ۲۱ ب

اس رسالہ کا دوسرا نام الرسالة الأحدیه بھی ہے، دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۶۵).

۵ - الإتحاد الکونی فی حضرة الاشهاد العینی ورق ۲۱ ب - ۲۸ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۵۸).

۶ - کتاب التخلیص و الترتیب ورق ۲۹ الف - ۳۱ ب

۷ - کتاب التوجه إلی الله ورق ۳۱ ب - ۳۸ الف

۸ - کتاب الخلوة ورق ۳۸ الف - ۴۴ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۵).

۹ - نبذة من کتاب تاج التراجم ورق ۴۴ ب - ۴۵ الف

۱۰ - کتاب التجلیات ورق ۴۵ الف - ۶۵ ب

غالباً یه وهی کتاب ہے جو تجلیات عرایس النصوص فی منصات حکم الفصوص کے نام سے عبداللہ البسنوی کی ترکی شرح کے ساتھ ۱۲۵۲ ھ میں بولاق سے شائع ہو چکی ہے ۔

دیکھئے معجم المطبوعات العربیہ و المعربہ ص ۱۷۷ ۔

شیفتہ عربیہ ۸۳ - ۸۹/ ۶۸

51

بدایع الشرایع

دیکھئے

شمارہ ۱۴ (۳)　　ورق ۵۳ الف - ۵۵ ب

52

قاعدۃ طریق الفقر المحمدی

دیکھئے :

شمارہ ۱۱۸　　ورق ۲۷۴ ب - ۲۸۱ ب

53

رسالہ فی التصوف ۔

محمد مظہر

اوراق : ۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۴ سم ۔ سطر : ۱۵ نستعلیق عادی ۔

رجسٹر میں اس کا اندراج « رسالہ غیر معلوم الاسم » کے عنوان سے ہے ۔

شیفتہ عربیہ ۸۲/۱۰۸

54

کتاب فی التصوف

مجهول المؤلف

کاتب : عبدالهادی بن ملاأحمد الزیلی البصری؛ سنه کتابت : ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۰۔

اوراق : ۳۵۱ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۵ × ۱۹ سم . سطر : ۲۰ . نسخ

اوسط . روشنائی سیاه و شنجرفی.

شامل جلد :

۱ ۔ قصیده بعنوان «قال بعض العارفین» ورق ۲۸۹ الف ۔ ۲۹۱ ب

ابتدا : أقسم بالطاء قبل هاء

و السین و المیم بعد طاء

۲ ۔ قصیده عبدالکریم الجیلی متوفی ۸۰۵ھ/ ۱۴۰۲ ورق ۲۹۱ ب ۔ ۲۹۲ ب

ابتدا : قلب أطاع الوجد فیك جنانه

و عصا العواذل سره و لسانه

۳ ۔ کتاب السبعیات فی مواعظ البریات . ورق ۲۹۳ ۔ ۳۵۱

ابو نصر محمد بن عبدالرحمان الهمدانی (قبل سده یاز دهم) .

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۰).

شیفته عربیه ۹۵ ۔ ۹۶ / ۷۳

55

رساله .

مجهول المؤلف و العنوان .

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۲۵ . نستعلیق،

عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته عربیه ۱۰۹ / ۸۲

مواعظ

56

السبعيات فی مواعظ البريات

دیکھئے

شمارہ ۵۴ (۳) ورق ۲۹۳ - ۳۵۱

حشريات

Eschatology

57

شرح الصدور بشرح حال الموتى و القبور.

السیوطی ، جلال الدین عبدالرحمن ، متوفی ۹۱۱ھ/۱۵۰۵.

اوراق : ۲۲۸ ؛ ساٸز : ۱۰ × ۱۴ و ۱۵ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷ ، ۲۱ . نسخ .

مؤلف نے اس رسالہ میں ابتدائے مرض سے قیامت تک برزخ کے حالات پر روشنی ڈالی ہے.

دیکھئے : کشف الظنون (۲ : ۶۵)

شامل جلد .

إتمام الدرایه لقرأة النقایه از مؤلف مذکور

ورق ۱۵۹ ب - ۲۴۸

یہ مؤلف کے ایک متن «نقایه» کی شرح ہے ، جو حسب ذیل علوم کے بیان پر مشتمل ہے :

علم اصول الدین . علم التفسیر ، علم اصول حدیث ، اصول فقه ، علم الفرایض ، علم النحو ، علم التصریف ، علم رسم الخط ، علم المعانی ، علم البیان ، علم البدیع ، علم التشریح . علم التصوف ،

شیفته عربیه ۶۸ ، ۶۹ / ۶۲

منطق (Logic)

68 — 58

58

ایسا غوجی

الأبهری ، أثیر الدین مفضل بن عمر ، متوفی حدود ۷۰۰ھ / ۱۳۰۰ ۔

کاتب : غلام نبی؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷

اوراق : ۱٦ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۴×۲۱ سم . سطر : ۹ . نستعلیق . روشنائی سیاہ۔ اووراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

ابتدا : قال الشیخ الإمام أفضل علماء المتقدمین . . .

ایسا غوجی ایک یونانی لفظ ہے ، جس کے معنی ہیں «الکلیات الخمس یعنی جنس، نوع ، فصل، خاصہ، عرض عام - اس پر پہلی کتاب فرفوریوس حکیم کی ہے - اس کی کتاب کا اختصار سب سے پہلے احمد بن مروان سرخسی متوفی ۲۸٦ھ/ ۸۹۹ نے لکھا

شامل جلد :

تہذیب المنطق ۔ ورق ۹ الف - ۱٦ ب

التفتازانی ، سعدالدین مسعود بن عمر ، متوفی ۷۹۲ھ/۱۳۸۹

علم منطق و کلام پر یہ ایک متین متن ہے جو ۷۸۹ھ/۱۳۸۷ کی تالیف ہے - اس کی پہلی قسم علم منطق میں ہے اور دوسری علم کلام میں - علماء نے ہر دور میں اس کی بکثرت شرحیں لکھی ہیں، جن میں سب سے مشہور شرح جلال الدین دوانی محمد بن أسعد الصدیقی ۔ متوفی ۹۰۷ھ/ ۱۵۰۱ کی ہے ۔

شیفتہ عربیہ ۲۰۱ / ۱٦۲ : ۱، ۲

59

ایضاً (نسخه دیگر).

کاتب. مکھن لال؛ سنه کتابت: ۱۲۳۹ھ/ ۱۸۲۳.

اوراق: ۴؛ سائز: ۸ × ۱۶، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۷. نستعلیق.
روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته عربیه ۱۹۵ / ۱۵۷

60

الحاشية على الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه

دیکھئے:

شماره ۶۴ ورق ۸۰ - ۱۱۴

61

الحاشية على حاشية مير زاهد على الحاشية القطبيه.

فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی، متوفی ۱۲۴۳/۱۸۲۸. (محشی)

کاتب: امانت علی خورجوی؛ سنه کتابت: ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷.

اوراق: ۴۸؛ سائز: ۱۰ × ۱۵ و ۱۸ × ۲۵ سم. سطر: ۲۱.
نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا: یامن لایحد عظمته قیاس أرباب الألباب...

اس حاشیه کی اصل نجم الدین عمر بن علی القزوینی الکاتبی تلمیذ خواجه نصیر الدین طوسی متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۹۳ کی مشہور تالیف «شمسیه» هے، جس کا شمار علم منطق کی بنیادی کتابوں میں ہوتا هے اس کی سب سے پہلی شرح قطب الدین محمود بن محمد الرازی متوفی ۷۶۶ھ/۱۳۶۴ کی

هے ، جس کا نام «تحریر القواعد المنطقیه فی شرح الرسالة الشمسیه» هے اور «الرسالة القطبیه» کے نام سے مشہور هے زیر نظر حاشیه اس حاشیه کی شرح هے ، جو میر زاهد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ نے اس پر لکھا هے

شیفته عربیه ۱۹۰ / ۱۵۴

62

شرح الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه

دیکھئے

شماره ٦٦ ورق ۹۴ ب - ۱۵۴

63

تهذیب المنطق

دیکھئے

شماره ۵۸ ورق ۹ الف - ١٦ ب

64

الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الحاشیة الجلالیه

محمد مبین بن ملا محب الله فرنگی محلی متوفی ۱۲۲۵ / ۱۸۱۰

کاتب : مظهر علی

اوراق : ۱۱۴ ؛ سائز : ۹ × ١٦ و ۲۰ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ نستعلیق رواں . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

یه حاشیه میر زاهد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ / ۱٦۸۹ کے اس حاشیه کی شرح هے . جو اس نے جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۷ ھ / ۱۵۰۱ یا ۹۱۸ ھ / ۱۵۱۲ کی شرح تهذیب المنطق و الکلام (دیکھئے شماره سابق) کی قسم اول پر لکھا .

ابتدا : الحمد لله رب العالمين . . . قوله المراد بالحمد المعنى المصدری . .

شامل جلد :

الحاشية على الحاشية الزاهدیه على الرسالة القطبیه (ورق ۸۰ ـ ۱۱۴)

از مؤلف مذکور. تفصیل کے لئے دیکھئے شماره ۶۱

شیفته عربیه ۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱

65

بدیع المیزان

عبدالله بن الحداد العثمانی الطلبغی، متوفی ۹۲۲ھ / ۱۵۱۶.

کاتب : غلام نبی بن قادربخش ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷

اوراق : ۴۰. سائز : ۸×۱۶، ۱۵×۲۲ سم. سطر : ۱۵ ; نستعلیق رواں. روشنائی سیاه و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

یه منطق کی مشهور کتاب «میزان المنطق» کی شرح هے جس کا مؤلف نا معلوم هے .

دیکھئے بہار، شماره، ۳۱۱ : انڈیا آفس، شماره ۵۲۴ .

شیفته عربیه ۱۹۴ / ۱۵۷

66

شرح سلم العلوم

العمری، قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم بن عبدالحی فاروقی گوپاموی متوفی ۱۱۶۲ھ / ۱۷۴۹. (شارح)

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز : ۷×۱۱، ۱۴×۲۰ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

منطق کی مشهور کتاب سلم العلوم تالیف محب الله بہاری متوفی ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ کی شرح. ابتدا :

الحمدلله رب العالمين . . . سبحانه الظاهر أنه اسم لمعنى التسبيح . . .

شامل جلد :

شرح الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه　　ورق ٩۴ ب - ١٥۴

مجهول الشارح.　　ابتدا :

سبحان الذی هدانا بتصور مکنوناته إلى تصدیق ذاته . . .

شیفته عربیه ٢٠٣ / ١٦۴

68 — 67

شرح ضابطة التهذیب

صدر الدین، مفتی.　　(شارح)

سنه کتابت : ١٢٦٣ھ/١٩۴٣ - ۴۴　　(بحیات شارح)

اوراق : ٧؛ سائز : ١٠ × ١٣، ١٥ × ١٩ سم. سطر : ٧.

نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.　ابتدا :

له الحمد ما دامت السماوات و الأرضون . . .

غالباً یه مفتی صدر الدین آزرده دهلوی هیں، جن کا انتقال ١٢٨٥ھ/١٨٦٨ میں هوا هے، اس کی تایید کاتب کے ترقیمه سے بهی هوتی هے، جهاں اس نے شارح کے نام کے ساتھ « سلمه » لکها هے، اس سے معلوم هوتا هے که نسخه کی کتابت کے وقت (١٢٦٣ ھ) شارح بقید حیات تهے، اور اس عهد میں صرف یهی مفتی صدر الدین ملتے هیں.

شامل جلد :

رساله شرح الضابطه :　　(ورق ٥ - ٧ ب)

عبدالعلی بحرالعلوم فرنگی محلی، متوفی ١٢٩٢ھ/١٨٧٥

یه اول الذکر رساله « شرح ضابطة التهذیب » کی شرح هے.

شیفته عربیه ٢٠٥ / ١٦٥ : ١ - ٢

علم الهئية (فلکیات)

69

تحریر المجسطی

الطوسی، نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق، متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۷۳

اوراق : ۱۴۵ ؛ سائز ۸ × ۱۴ ، ۱۸ × ۲۳ سم۔ سطر : ۲۲ ۔ نسخ عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

یہ مخطوطہ ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ میں امانت علی خورجوی کی ملکیت میں رہا ہے۔ ابتدا :

أحمد الله مبدأ کل مبدء وغایة کل غایة ...

مجسطی ایک یونانی لفظ ہے، جس کی اصل «فاحستوس» ہے۔ اس کے لغوی معنی «بناء اکبر» ہیں۔ علم ہئیة کی یہ ایک بنیادی کتاب ہے جو حکیم بطلمیوس القلوزی کی تالیف ہے مؤلف نے اس میں ان قواعد کو بیان کیا ہے جن کے ذریعہ سے اوضاع فلکیہ و ارضیہ کے اثبات میں مدد ملتی ہے۔ عربی میں سب سے پہلے اس کو حنین بن اسحاق متوفی ۲۶۰ھ/۸۷۳ نے منتقل کیا اور اس کی تجرید مامون رشید عباسی کے عہد میں ثابت بن قرہ نے کی۔ اس کے بعد ہر دور میں اس کی بکثرت شروح اور اختصارات لکھے گئے۔ دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۳۸۰)

شیفتہ عربیہ ۱۹۱ / ۱۵۵

علم الحساب

70

خلاصة الحساب

العاملی، بهاء الدین محمد بن الحسین، متوفی ۱۰۳۳ / ۱۶۲۳.

کاتب: محمد بن غلام نبی بن قادر بخش؛ سنه کتابت: ۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ بمقام شاهجهان آباد.

اوراق: ۲۳؛ سائز: ۸ × ۱۶، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۱۳، نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول تا فصل چہارم،

علم الحساب پر یہ ایک مشہور تالیف ہے جو حساب کے بیشتر قوانین پر مشتمل ہے.

شیفتہ عربیہ ۱۹۳ / ۱۵۷

علم الطب

71

مفردات الأغذیہ و الأدویہ

إبن البیطار، ضیاءالدین عبداللہ بن احمد المالقی، متوفی ۶۴۶ھ / ۱۲۴۸؟

اوراق: ۱۰۸؛ سائز: ۹ × ۱۵ و ۲۱ × ۲۵ سم. سطر: ۲۱. نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول:

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں. کاتب نے بھی ترقیمہ میں صرف کتاب کا عنوان «مفردات الأغذیة» دیا ہے، لیکن دیگر مراجع سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابن البیطار مذکور کی «جامع مفردات الأدویہ و الأغذیہ» ہے. اس میں الفبائی ترتیب سے مفرد ادویہ اور اغذیہ کے خواص بیان کئے گئے ہیں.

نوٹ : یہ پوری جلد صرف اسی کتاب پر مشتمل ہے، لیکن اس کے اجزاء چونکہ بے ترتیب ہو گئے ہیں، اس لئے سابق فہرست نگار نے اس کو الگ الگ دو کتابیں سمجھا اور دوسری کتاب کا عنوان انہوں نے «مفردات طب» تجویز کیا۔

یہ کتاب ناقص طور پر حرف را سے شروع ہوتی ہے اور ورق ۸۴ ب پر ترقیمہ کاتب کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد ورق ۸۵ الف پر دوسرے کاتب کے قلم سے زمخشری کی «ربیع الأبرار» کا ایک اقتباس ہے۔ ورق ۸۵ ب بیاض الاصل ہے۔ ورق ۸٦ سے پھر یہی کتاب شروع ہو جاتی ہے، یہ جز ترتیب کے لحاظ سے مقدم ہے اور حرف «حا» سے شروع ہوکر حرف را پر ختم ہوجاتا ہے۔ آخری صفحہ کی رکاب ورق ۱ الف سے ملتی ہے۔ اس طرح پوری کتاب حرف حا سے آخر تک مکمل ہے۔ درمیان میں یعنی ورق ۸۴ ب کے بعد ۸ ورق دوسرے کاتب کے قلم کے ہیں۔

شیفتہ عربیہ ۱۹۸/ ۱۵۹

علم الحیوانات

72

حیوة الحیوان

الدمیری، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی، متوفی ۸۰۸ھ/ ۱۴۰۵ء

کاتب : احمد بن محمد بن محمد العتابی، سنہ کتابت : ۹۰۲ھ/ ۱۴۹۶ء

اوراق : ۲۰۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱٦ ، ۱۸ × ۲۳ سم۔ سطر : ۲۴۔

نسخ قدیم۔ روشنائی شیر خرما۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔

نسخہ قدیم اور نادر۔

شیفتہ عربیہ ۱۴۱/ ۱۰۸

مفاتيح العلوم

73

اتمام الدرايه لقرأة النقاية .

دیکھئے

شماره ۵۷ ورق ۱۵۹ ب - ۲۴۸

علم الصرف

74

التصريف العزی

الزنجانی، عزالدين عبدالوهاب بن إبراهيم المعروف بالعزی، متوفی بعد ۶۵۵ ھ / ۱۲۵۷.

کاتب : غلام نبی بن قادر بخش؛ سنه کتابت : ۱۲۴۲ ھ / ۱۸۲۶.

اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳ . نستعليق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

کاتب کے ترقیمه میں کتاب کا عنوان « کتاب زنجانی در علم صرف » دیا ھوا ھے ، جو معنی کے لحاظ سے درست ھے ، لیکن اس کا صحیح عنوان « التصريف العزی » ھے ، جیسا که ھم نے دیا ھے اور اسی عنوان سے یه شایع ھوئی ھے. اس کا ترجمه لاطینی زبان میں بھی ھوچکا ھے جس کا مترجم « J. B. Raymundus » ھے.

شیفته عربیه ۱۳۹ / ۱۰۶

الغات

75

الصراح من الصحاح

جمال القرشی، أبوالفضل محمد بن عمر بن الخالد، متوفی بعد ۶۸۱ھ/۱۲۸۲.

سنہ کتابت : ۳۴ جلوس والا.

اوراق : ۵۲۰ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۲۱. نسخ اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی. لوح مطلابہ ذہب» چند اوراق از اول و آخر مصفح بہ کاغذ رقیق.

شیفتہ عربیہ ۱۳۷/۱۰۵

نظم عربی

76

قصیدہ عبدالکریم الجیلی

دیکھئے

شمارہ ۵۴ (۲) ورق ۲۹۱ ب - ۲۹۲ ب

77

قصیدہ بعنوان «قال بعض العارفین»

دیکھئے

شمارہ ۵۴ (۱) ورق ۲۸۹ ب - ۲۹۱ ب

78

القصیده الفائیه مع ترجمة فارسیة بین السطور۔

مجهول المؤلف

اوراق : ۴ ؛ سائز : ۷ × ۱۱ ، ۱۳ × ۱۸ سم۔ مختلف السطر۔ نسخ عادی۔ روشنائی سیاه۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔

شیفته عربیه ۱۱۵ / ۸۵

سیرة

80 — 79

79

شرح شمایل ترمذی

المولی محمد الحنفی (شارح)

کاتب : محمد بن معاذ الکاشغری؛ سنه کتابت : ۹۲۸ ھ / ۱۵۲۱

اوراق : ۱۱۹ ؛ سائز ۷ × ۱۲ ، ۱۳ × ۱۸ سم۔ سطر : ۱۹۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاه و شنجرفی۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔ ناقص الاول بقدر چند ورق۔

شمایل ترمذی کی سب سے پہلی اور قدیم شرح۔ اس کا کوئی دوسرا نسخه ابھی تک نظر سے نہیں گذرا۔ صاحب کشف الظنون (۲ : ۶۳) نے اس کا سنه تکمیل ۹۲۶ھ دیا ہے؛ لیکن اصل نسخه میں ۹۲۳ھ ہے اور یہی صحیح ہے اس لئے که نسخه هذا کی کتابت اس کی تکمیل کے پانچ سال بعد کی ہے۔

شیفته عربیه ۱۰۰ / ۱۰

80

نور العیون فی سیرة الأمین المامون

إبن سید الناس، محمد بن محمد الأندلسی ، متوفی ۷۳۴ھ/۱۳۳۳

سنه کتابت : ۱۰۹۹ھ|۱۶۸۷

اوراق : ۷۹؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم. سطر : ۱۹ .
نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. اس کا پہلا صفحه کسی دوسرے کاتب کے هاتھ کا لکھا هوا هے .

یه مصنف کی بڑی کتاب « عیون الأثر فی فنون المغازی و السیر » کا اختصار هے.

شامل جلد :

آداب المریدین: السهروردی، متوفی ۵۶۳ھ/۱۱۶۷ ورق ۱۷ــ۷۹

اصل نسخه میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں. لیکن حاجی خلیفه (۱ : ۷۱) نے اس عنوان کے رساله کا مؤلف سهروردی مذکور کو کہا هے

شیفته عربیه ۱۳۱/ ۹۹ : ۱ـ۲

تذکرۂ اعلام هند

82 — 31

81

الجنات الثمانیه فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

دیکھئے

شماره 14 (2) ورق ۳۹ ب ــ ۵۲ ب

رساله فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

مجهول المؤلف

کاتب : سید حسین شاه بخاری ؛ سنه کتابت : ۱۲۸۲ ه/۱۸۲۵

اوراق : ٦ : سائز : ۱۱ × ۱۵، ۲۰ × ۲۵ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

ماأعظم من برکت نیارج مناطیق البلغاء لدی زبره . . .

شیفته عربیه ۱۱۷/۸۷

فارسی مخطوطات

علم القرأة

83

رساله درقرآة

مجهول المولف

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۱۵ × ۱۷، ۱۹ × ۲٦ سم . سطر : ۱۵. نستعلیق عمده . روشنائی سیاه و شنجرف . ابتدا :

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ألا انها ستکون فتنته..........

شیفته فارسیه ٦/٦

علم الحدیث

89 — 84

84

تیسیر القاری شرح صحیح البخاری .

نور الحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی، متوفی ۱۰۷۳ ھ / ۱٦٦۲ - ٦۳

جلد دوم

اوراق : ۳۷۳؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم. سطر : ۳۱. نستعلیق پاکیزه . روشنائی سیاه و شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الاول .

شیفته فارسیه ۱۵/۱۵

85

جلد سوم

اوراق : ۲۹۵ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۸، ۱۹ × ۲۹ . سطر : ۲۱ تا ۲۵ . نستعلیق پاکیزه . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته فارسیه ۱٦/۱٦

86

جلد چہارم

اوراق : ۶۹۴؛ سائز ۱۰ × ۱۳، ۲۲ × ۳۶ سم. سطر : ۲۵.
نستعلیق پاکیزہ. روشنائی سیاہ. عبارات متن خط کشیدہ بشنجرف.
ناقص الطرفین.

شیفتہ فارسیہ ۱۷/۱۷

87

أشعة اللمعات شرح مشکوٰة

عبدالحق بن سیف الدین محدث دہلوی. متوفی ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ (شارح)

جلد اول - اوراق : ۵۵۷؛ سائز : ۱۰×۱۵، ۱۷×۲۴ سطر : ۱۹، ۲۱.

نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرف، جداول از شنجرف و لاجورد. لوح مرصع و نگارین بطلا و لاجورد، ورق اول و آخر دارائے مہر مربع «شرمندہ از گناہ نبودم کریم بخش». ابتدا :

ألحمد لله أکمل الحمد علی کل حال فی کل حین . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۸/ ۱۸ الف

88

جلد دوم : اوراق : ۵۲۴؛ سائز : ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۴. سطر : ۲۱.

نسخ عادی. جداول از سیاہ و شنجرف. اول و آخر مہر مربع «شرمند از گناہ نبودم کریم بخش» ناقص الآخر.

یہ کتاب خطیب تبریزی الشیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ (قرن ہشتم) کی مشکاة المصابیح (تکملہ مصابیح السنة للبغوی) کی شرح ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۸/ ۱۹ ب

89

شرح اربعین

عبدالسلام　　　　　　　　　　(شارح)

اوراق : ۱۳۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۶×۲۲ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق اول دارائے مہر مربع غیر مقرو . ابتدا :

ألحمد لله علی ما آتی و سلام علی عباده الذین اصطفی، امابعد ہرگاہ...

محی الدین یحیی بن شرف النووی متوفی ٦٧٦ھ/١٢٧٧ کی الأربعین کی فارسی شرح. مؤلف نے اس میں ہر موضوع سے متعلق ۴۰ احادیث جمع کی ہیں.

شیفتہ فارسیہ ۸/۸

اوراد و اعمال

90

رسالہ درادعیہ

مجہول المؤلف

اوراق : ۹۵؛ سائز : ۹×۱۴ ، ۱۴×۱۸ سم. سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ رسالہ کچھ ادعیہ کے فارسی ترجمہ اور شرح پر مشتمل ہے

شیفتہ فارسیہ ۱۰۰/۷۷

فقـه

102 — 91

91

ترجمه کنز الدقایق

نصر الله بن محمد الکرمانی (مترجم)

اوراق : ۲٦۱ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ ، ١٦ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق و غیر مرتب .

اصل کتاب کنز الدقایق فقه حنفی کی مشهور کتاب هے، جس کا مؤلف أبوالبرکات عبدالله بن احمد المعروف بحافظ الدین النسفی متوفی ۷۱۰/۱۳۱۰ هے .

شیفته فارسیه ۲۸ / ۲۵

92

ترجمه شرح وقایه

عبدالحق سجادل سرهندی (عهد عالمگیری)

جلد ۱ ـ اوراق : ۳۷؛ سائز : ۱۴ × ۱۸، ۲۳ × ۲۷ سم. سطر : ۲۰.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

مترجم کا نام بعض مخطوطوں میں سجادل Sajadil وارد هوا هے اور بعض میں عبدالحق کے بجائے عبدالخالق دیکھئے (1040) Ivanow,.

سنه تکمیل ۱۰۷٦ ه/ ۱٦٦٥-٦٦ . معنون بنام شهنشاه عالمگیر اورنگ زیب.

شیفته فارسیه ۴۴ / ۳۹

93

ایضاً (ج ۲)

کاتب : عبدالقادر صدیقی کاندهلوی : سنه کتابت : ۱۲۳۴ھ/۱۸۱۸ ۔
اوراق : ۱۷۶ ؛ سائز : ۲۲ × ۱۸ ، ۱۹ × ۲۷ سم ۔ سطر : ۱۶ ۔ نستعلیق عادی ۔

شیفتہ فارسیہ ۳۸ / ۳۴

94

صیدیہ

صدر جہاں ، حسین الحسینی الطبسی (سدہ دہم)
اوراق : ۶۱ : سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۱ سم ۔ سطر : ۱۷ ۔ نستعلیق عادی ۔
روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الطرفین ۔

یہ کتاب سلطان ابراہیم قطب شاہ (۹۵۷-۹۸۹/۱۵۵۰-۱۵۸۱) کے عہد کی تالیف ہے

شیفتہ فارسیہ ۴۶ / ۴۱

95

تتمہ مجموع خانی فی عین المعانی

کمال کریم ناگوری (دیکھئے ورق ۴ الف سطر ۹)

اوراق : ۱۷۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۵ × ۲۰ سم ۔ سطر : ۱۵ نستعلیق عادی مختلف القلم ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جد اول از شنجرف و لاجورد ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الآخر ۔

پروفیسر Ivanow, (1033) کے بیان کے مطابق مؤلف نے یہ کتاب ایک مقامی گورنر یا امیر عزالدین اُلغ قتلغ برہان خاں کے نام معنون کی

تھی۔ اصل نسخہ میں سنہ تالیف یا کتابت کسی مقام پر مذکور نہیں، لیکن بظاہر یہ کام ۱۰۰۰/۱۵۹۲ سے قبل کا یقینی ہے، اس لئے کہ بوڈلین لائبریری میں اصل کتاب یعنی «مجموع خانی» کا جو نسخہ ہے اس کا سنہ کتابت یہی ہے۔

بعض نسخوں میں اس کا نام «مجموع خانی فی غرۃ المعانی» بھی آیا ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۲۴/۲۳

96

مفتاح الصلوۃ

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برہان پوری (قرن یازدہم)

کاتب: نور محمد فاروقی تھانوی؛ سنہ کتابت: ۱۲۳۸ھ/۱۸۲۲

اوراق: ۶۲؛ سائز: ۱۰ × ۱۴، ۱۷ × ۲۲ سم. مختلف السطور. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. آخری دو ورق پر کاتب نسخہ کی تین مہریں ہیں۔

ابتدا:

الحمدللہ بداں نیک بخت کند ترا حق جل شانہ . . .

اصل نسخہ میں کسی مقام پر سنہ تالیف مذکور نہیں، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے نسخہ میں کاتب کا جو ترقیمہ ہے اس سے یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ یہ کتاب ۱۰۶۱ھ/ ۵۱ - ۱۶۵۰ کی تالیف ہے دیکھئے Ivanow, (1039)، نزہۃ الخواطر (۵ : ۳۰۴)

صاحب تذکرہ علمائے ہند (ص ۳۷۴) نے مؤلف کا تذکرہ کیا ہے اور اس کی تالیفات سے اس کتاب کا نام بھی دیا ہے۔ لیکن سنہ وفات اس نے بھی نہیں دیا۔

شیفتہ فارسیہ ۲۲/۲۱

97

مجموع سلطانی

مجهول المولف

کاتب : فتح محمد؛ سنه کتابت: ۱۰۸۴ ه/ ۱۶۷۳ء

اوراق : ۹۰؛ سائز ۹ × ۱۳، ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق غیر پخته. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

الحمد لله ... بدانکه این کتاب است دربیان مسایل فقه ...

یه کتاب فقه کے پیچیده مسایل کے بیان میں ہے، جو ۴۵ ابواب میں ہے. اس کے مقدمه میں کہا گیا ہے که یه کتاب سلطان محمود غزنوی (۳۸۸-۴۲۱ / ۹۹۸-۱۰۳۰) کے حکم سے فقہاء کی ایک جماعت نے مرتب کی تھی، لیکن اصل کتاب کے مطالعه سے معلوم ہوتا ہے که اس کی زبان جدید فارسی ہے وہ بھی ہندوستانی طرز کی. اس بنا پر اس بیان کو کسی طرح صحیح نہیں مانا جاسکتا.

شیفته فارسیه ۲۹/ ۲۶ الف

98

رساله فقه

قاضی قطب الدین محمد بن غیاث الدین

کاتب : نور محمد فاروقی تهانوی؛ سنه کتابت : ۱۲۳۸ ه / ۱۸۲۲

اوراق : ۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳، ۱۶ × ۲۳ سم. سطر : ۱۹، ۲۰. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخه ۱۲۳۴ ه ابتدا :

بدانکه ایمان اقرار است بزبان ...

مصنف کا سنہ وفات کسی ذریعہ سے معلوم نہیں ہوسکا، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے جس کا سنہ کتابت ۱۱۴۴ھ / ۱۷۳۱ ہے۔ اس بنا پر مصنف کا زمانہ اس سے قبل ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ دیکھئے Ivanow (1049).

شیفتہ فارسیہ ۲۳ / ۲۲

99

حیرة الفقہاء (تحفہ حسین شاہی)

ویشی، ابوسعید علی

کاتب : نور محمد فاروقی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ۲۱ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳، ۱۷ × ۲۲ سم. سطر : ۲۱. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخہ ۱۲۳۴ھ

شیفتہ فارسیہ ۲۲ / ۲۲

100

ھدایة الجمعہ

محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی

اوراق : ۲۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۵ × ۲۰ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق عادی. ناقص الاوساط.

شیفتہ فارسیہ ۴۲ / ۳۸

101

احکام الصلوۃ.

مجہول المؤلف.

اوراق : ۲۵ ؛ سائز : ۹ × ۱۲، ۱۵ × ۱۸ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول

شیفتہ فارسیہ ۳۰ / ۲۶ ب

102

رساله دربیان نماز

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۵ .

نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته ۳۰ / ۲۶ الف

کلام و عقاید

108 — 103

103

تکمیل الایمان و تقویة الایقان.

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲

کاتب : سبحان عبدالرسول.

اوراق : ۸۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم. سطر : ۱۶ .

نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفته فارسیه ۵۳ / ۲۸

104

(ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۱۷ ؛ سایز : ۱۱ × ۱۳ ، ۱۷ × ۲۰ سم. مختلف السطر.

نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. بعض اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۳۳ / ۲۹

105

ایضاً (نسخه سوم)

اوراق : ۱۱۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۳.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
سر ورق دارائے مہر بیضوی «محمد مقبول علی ۱۱۸۵ ه». ناقص الآخر

شیفته فارسیه ۵۰/۴۵

106

ایضاً (نسخه چهارم).

اوراق : ۱۸؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ و ۱۶ × ۲۱ سم. سطر : ۱۲
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر

شیفته فارسیه ۵۲/۴۷

107

صراط مستقیم

محمد اسماعیل بن عبدالغنی، متوفی. ۱۲۴۶ ه/ ۱۸۳۱

اوراق : ۲۰۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۳ سم. سطر : ۱۳
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی.

یه کتاب ایک مقدمه، چار ابواب او ایک خاتمه پر مشتمل هے.
زیر نظر نسخه مطبوعه ۱۲۳۸ ه دار الاماره کلکته کی نقل هے، جیسا که
ترقیمه سے معلوم هوتا هے.

شیفته فارسیه ۹۰/۶۹

108

رسالہ در رویت باری تعالیٰ

ابوالمکارم

اوراق : ۱۰ ؛ سائز : ۸×۱۵ ، ۱۴ × ۲۰ سم سطر : ۹ نستعلیق
عادی. روشنائی سیاہ ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : ألحمدلله الذی بدا جماله فی کل مابدا مین السفل و العلی......

شیفتہ فارسیہ ۱۱۱/ ۸۳

جدلیات

Polemical works

115 — 109

109

خیر الکلام

عبدالاحد بن محمد سعید ، متوفی ۱۰۷۰ھ/۱۶۵۹ (دیکھئے نمبر ۱۴)

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۲۱ نستعلیق
عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ رسالہ مجدد الف ثانی پر اعتراضات کی زد میں ہے

شیفتہ فارسیہ ۷۵/ ۶۵

110

دمغ الباطل

رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دھلوی، متوفی ۱۲۳۳/۱۸۱۷

کاتب: میرزا حسین ہمدانی؛ سنہ کتابت: ۱۲۸۶ ھ/ ۱۸۶۹، بمقام جہانگیرآباد

اوراق: ۳۴۷؛ سائز: ۱۱ × ۱۶ و ۲۱ × ۲۷ سم. سطر: ۱۷.

نستعلیق عادی.

ابتدا: ألحمد لله الأول الآخر الظاهر الباطن الإله الرحمن...

یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ ھ/ ۶۷-۱۷۶۶ کے رسالہ «کلمة الحق» کی زد میں ہے جو وحدة الوجود اور وحدة الشہود کی بحث میں ہے.

شیفتہ فارسیہ ۹۴ / ۷۰

111

ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح

مسکین محمدی احمد آبادی

اوراق: ۷۷؛ سائز ۱۲ × ۱۸، ۲۳ × ۲۷ سم. سطر: ۲۳. نستعلیق عادی.

روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا:

امابعد، باید دانست کہ منجملہ علوم خمسہ مظوقہ...

مصنف کا سنہ وفات نامعلوم ہے لیکن زیر نظر کتاب کا سنہ تصنیف ۱۲۴۸ ھ/ ۱۸۳۲ ہے اس بنا پر ان کا سنہ وفات اس کے بعد ہی قرار دیا جاسکتا ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۴۶/ ۱۱۳

112

رسـاله در رد نصاری

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۴۲؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۰ سم، سطر: ۱۳
نستعلیق عـادي. روشنـائی سیـاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر و الاوساط.

شیفته فارسیه ۱۵۰ھ / ۱۱٦

رد تشیع

113 — 115

113

رجوم الشیاطین

امیر علی احمد کالپوی، معاصر میر قمرالدین منت (متوفی ۱۲۰۸ ھ/ ۱۷۹۳)

اوراق : ٦۰ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۲۱×۲۷ سم. سطر: ۱۹. نستعلیق
عـادي. روشنائی سیـاه. ناقص الطرفین.

یه کتاب نزهه اثنا عشریه کے باب نہم (فقهیات) کی رد میں ہے
نسخه میں اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، لیکن
رد شیعیت میں اس عنوان کی صرف ایک ہی کتاب ہے جو امیر علی کالپوی
مذکور کی تصنیف ہے. صاحب «الثقافة الاسلامیه فی الهند» نے مصنف کا
نام افراد علی کالپوی دیا ہے.

شیفته فارسیه ۱۴۵ / ۱۱۲

114

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کره صفدریه

رشید الدین تلمیذ شاه عبدالعزیز محدث دهلوی، متوفی. ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳

اوراق: ۲۰۵؛ سائز: ۱۰×۱۷ و ۲۱×۲۷ سم. سطر: ۱۸. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. ابتدا:

ألحمد لله الذی أنزل الکتاب نوراً مبیناً ...

یه کتاب ۱۲۳۷ھ/۱۸۲۱ کی تالیف هے، جو سلطان العلماء السید محمد بن السید دلدار علی لکهنوی کی تالیف «بارقه ضیغمیه ملقب به حمله مختاریه» کی رد میں هے. مؤلف نے اس میں عقد متعه کی حرمت کو ثابت کیا هے. نادر.

شیفته فارسیه ۱۴۴/۱۱۱

115

رساله در رد شیعه (منظوم)

مجهول المؤلف

اوراق: ۳۶؛ سائز: ۷×۱۲، ۱۴×۱۹ سم. سطر: ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین

شیفته فارسیه ۱۴۹/۱۱۵

تصوف

137 — 116

116

کشف المحجوب

هجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی، متوفی. تقریباً ۴۶۵ ھ/۱۰۷۳

اوراق : ۳۶۹ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، مجدول به لاجورد و شنجرف . ورق اول دارائے دو مہر مربع « محمداحسن خاں ۱۱۶۹ » و « محمد عطاء الله خاں ۱۲۳۵ »

ابتدا : ألحمد لله الذي کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

تصوف پر یه ایک بہت مشہو کتاب ہے اس میں صوفیائے کرام کے حالات ، ان کی تعلیمات اور اشغال و اذکار پر فلسفیانه انداز میں بحث کی گئی ہے . یه کتاب متعدد مرتبه لاہور اور ہندوستان کے دیگر مقامات سے شایع ہوچکی ہے ، ۱۹۱۱ء میں اس کا ایک انگریزی ترجمه بھی شایع ہوا تھا جس کا مترجم R. Nicholson ہے

شیفته فارسیه ۶۵/ ۵۹

117

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۴۷ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدائی ۶ اوراق مشتمل بر فہرست مضامین . ناقص الآخر

ابتد : ربنا آتنا من لدنك رحمةً . . . ألحمدلله الذی کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

شیفته فارسیه ۱۱۶/۸۶ : ۱

118

شرح فتوح الغیب

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ (شارح)

کاتب : فیض الله بن میر لطف الله بن میر حاجی؛ سنه کتابت : ۱۱۳۵ھ/۱۷۲۲

اوراق : ۲۸۱؛ سائز ۸×۱۰، ۱۳×۱۶ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق و نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

هذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا و مولانا العلامة الأوحد . . .

یه کتاب شیخ عبدالقادر جیلانی متوفی ۵۶۱ھ/۱۱۶۵ کی مشهور تالیف «فتوح الغیب» کی فارسی شرح هے اس کا سنه تالیف «مفتاح فتوح» سے ۱۰۲۳ھ برآمد هوتا هے دیکھئے ترقیمه.

کاتب کے ترقیمه سے معلوم هوتا هے که یه نسخه خواجه حیدر الچرخی الکشمیری کے نسخه کی نقل هے، جو انهوں نے مؤلف کے نسخه سے نقل کیا تھا.

شامل جلد :

قاعدة طریق الفقر المحمدی (عربی)

أحمد بن إبراهیم الواسطی الخزامی ورق ۲۷۵ - ۲۸۱

شیفته فارسیه ۱۰۲ / ۶۹

119

ایضاً (نسخه دوم)

کاتب : عبدالواحد ساکن کھیری (کمال الدین نگر)؛ کتابت : ۱۱۷۲ھ/۱۷۵۸

اوراق : ۳۰۲؛ سائز : ۱۰ × ۱۴، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف.

ابتدا : حسب سابق

شیفته فارسیه ۵۵ / ۵۰

120

کشف الحقائق

عزیز بن محمد النسفی متوفی. ۶۶۱ھ ۱۲۶۳

کاتب : میانجیو سارنگپور (مالوہ) ؛ سنہ کتابت : ۱۰۰۹ھ/ ۱۶۰۰

اوراق : ۵۱ ؛ سائز : ۹ × ۱۴، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی . جداول از شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ورق اول دارائے مہر مدور « عبدہ محمد رضا بن خواجگی ۱۰۰۵

ابتدا : بدانکہ چناں کہ درخواست درویشاں بود...

اس کا ایک نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں محفوظ ہے ، مگر اس کی ابتدا کچھ مختلف ہے لیکن عنوانات سب وہی ہیں جو زیر نظر نسخہ میں دیے گئے ہیں.

دیکھئے Rieu P. 1095; Ivanow (1079)

شیفتہ عربیہ ۷۹ / ۶۶

121

لطائف اشرفی

نظام الدین حاجی غریب یمنی (مرتب)

ج ۱ - اوراق : ۲۸۶ ؛سائز : ۸ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۴ سم. سطر : ۱۴ نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول بقدر یک ورق.

تصوف پر ایک نہایت نادر اور دلچسپ تالیف ہے اس کا پورا نام «لطائف اشرفی در بیان عقائد صوفی» ہے - مرتب نے اس کی بنیاد خاص طور

پر اپنے پیر و مرشد سید اشرف جہانگیر سمنانی کی تعلیمات پر رکھی ہے۔ تاریخ وفات میں اختلاف ہے - امپیریل لائبریری کلکتہ اور برٹش میوزیم کے نسخوں میں مرتب نے اپنے شیخ کی تاریخ وفات ۷۹۸ھ/۱۳۹۵ دی ہے - یہی تاریخ زیادہ قابل قبول ہے -

دیکھئے Ivanow (1214)

شیفتہ فارسیہ ۹۴/۷۲

122

ایضاً (جلد دوم)

اوراق : ۸۹؛ سائز و دیگر خصوصیات حسب سابق. ناقص الاخر.

شیفتہ فارسیہ ۱۱۰/۸۲

123

فقرات

عبید اللہ احرار، خواجہ، متوفی ۸۹۶ھ/۱۴۹۰.
سنہ کتابت : ۱۱۳۴/۱۷۲۱.

اوراق : ۴۷؛ سائز : ۷×۱۰، ۱۴×۱۷ سم. سطر : ۱۸. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : فقرہ خداوند بعزت آنکہ بفردانیت ذات متفرد ے ...

مطبوعہ فہرست میں اس کا عنوان «فقرات و مقالات» دیا ہے

شیفتہ فارسیہ ۱۰۴/۷۹ الف

125 — 124

ایضاً (نسخہ دوم)

کاتب : تاج الدین احمدی؛ سنہ کتابت : ۱۱۹۰ و ۱۱۹۲ھ/۱۷۷۶ و ۱۷۷۸

اوراق : ۸۸ ؛ سائز ۷×۱۰ ، ۱۴×۱۷ سم. مختلف السطر . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف. جداول از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : حسب سابق

شامل جلد :

۱ - رساله درطریقه نقشبندیه از مؤلف مذکور ورق ۸۰ - ۸۴ الف

۲ - رساله از عبدالاحد وحدت فاروقی مشهور به محمد گل ورق ۸۴ الف - ۸۸ ب

شیفته فارسیه ۱۰۵ / ۸۰ الف، ب، ج

126

رساله نعوت صلی الله علیه وسلم

معین مسکین هروی متوفی ۹۰۷ھ / ۱۵۰۱ .

اوراق : ۴۱ ؛ سائز : ۹×۱۱ ، ۱۲×۱۶ سم. سطر : ۱۵ نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین . (از نعت دوم تا نعت یازدهم)

شیفته فارسیه ۶۳ / ۵۸

127

رشحات عین الحیات

کاشفی، علی بن حسین الواعظ، متوفی بعد ۹۳۹ھ / ۱۵۳۲ - ۳۳

کاتب : ملا محمد شاکر لکهنوی، سنه کتابت : ۲۹ جلوس محمد شاه

اوراق : ۳۲۴ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۱۶ . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی، مجدول به لاجورد و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : ألحمد لمن رش رشحات الحقایق و الحکم علی قلوب العارفین ۰ ۰ ۰

نقشبندیہ سلسلہ کے صوفیائے کرام کے تذکرہ پر ایک معلوماتی تالیف ہے ، «رشحات» سے اس کی تاریخ تالیف ۹۰۹ھ برآمد ہوتی ہے ۔ لیکن اس کی تکمیل بعد میں ہوئی اس لئے کہ اس میں ۹۱۴ھ/۱۵۰۸ تک کے صوفیاء کے حالات ملتے ہیں ۔

یہ نسخہ حیدر علی سلطان میسور کے کتب‌خانہ کی زینت رہا ہے ، لیکن زوال میسور کے بعد یہ فروخت ہوگیا اور مختلف و سایط سے گذرتا ہوا یہاں پہنچا ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۱ / ۵۶

128

عین المحبت

یعقوب بن صالح ۔

کاتب : شاہ کرم تارنجی؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۹ھ/ ۱۶۱۰

اوراق : ۷۱ : سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم ۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول از شنجرف و لاجورد ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

ابتدا :

ألحمد لله الذی خلق الإنسان فی أحسن تقویم ۰ ۰ ۰

شیفتہ فارسیہ ۱۰۷ / ۸۱

129

مناظر أخص الخواص

محب‌الله الہ‌آبادی، متوفی ۱۰۵۸ھ / ۱۶۴۸ ۔

اوراق : ۱۹۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۳ سم ۔ مختلف‌السطر : نستعلیق روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۰ | ۵۵

130

رساله غیر معلوم الاسم

محب‌الله اله‌آبادی (دیکھئے شماره سابق)

اوراق : ۳۲ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۸×۲۳ سم ۔ مختلف السطر ۔
نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاه ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔ ناقص الاول

اس رساله کا مؤلف محب الله اله آبادی کا هونا تو یقینی هے ، اس لئے که خاتمه میں انهوں نے اپنی اول الذکر کتاب «مناظر أخص الخواص» کا حواله دیا هے ۔ لیکن ناقص الاول هونے کی وجه سے یه نهیں کها جا سکتا که یه کون سا رساله هے ، البته اس کے موضوع اور مندرجات کو دیکھ کر گمان غالب یه هے که یه «سرالخواص» هے ۔

شیفته فارسیه ۹۸/۷۵

131

حقیقت توبسوئے تست

سیدحسن رسول نما ، متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۹۹۲

کاتب : تاج الدین احمدی النقشبندی ، سنه کتابت : ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸

اوراق : ۱۱ ؛ سائز : ۷× ۱۰ ، ۱۵×۱۷ سم ۔ مختلف السطر ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاه و شنجرفی ، جداول از شنجرف ۔ اوراق مصفح به کاغذرقیق ۔

ترقیمه سے معلوم هوتا هے که کاتب نے یه رساله خواجه ناصرالدین حسین (مدظله) کے نسخه سے نقل کیا هے جو خواجه خورد والد امجد خواجه باقی بالله کے نسخه سے منقول تها

شیفته ۱۰۴/۸۰ ب

132

کلمۃ الحق

غلام یحیی بہاری، متوفی بعد ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۰ (دیکھئے ورق ا ب سطر ۶:)

اوراق : ۱۴ ؛ سائز ، ۱۱ × ۱۵ ، ۲۰ × ۲۶ سم ۰ سطر : ۱۷ ۰

نستعلیق واضح ۰

یہ رسالہ مسئلہ وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کی بحث میں ہے، جو ایک تبصرہ، دو مسئلوں اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے ۔ اس کے پہلے صفحہ کی پیشانی پر ترچھی لائنوں میں میرزا مظہر جانجاناں کی توقیع ہے جو انہوں نے اس رسالہ پر تحریر کی ہے

صاحب تذکرہ علمائے ہند (۳۷۴) نے مؤلف مذکور کا سنہ وفات ۱۱۸۰/۱۷۶۶ ، دیا ہے، لیکن یہ اس بنا پر صحیح نہیں مانا جا سکتا کہ اس رسالہ کا سنہ تصنیف جو مؤلف نے دیباچہ میں دیا ہے ۱۱۸۴/ ۱۷۷۰ ہے ۔ اس لحاظ سے ان کا سنہ وفات ۱۱۸۴ھ کے بعد ہی ہوسکتا ہے

دمغ الباطل، تالیف شاہ رفیع الدین دہلوی اسی کی رد میں ہے ۔ دیکھئے شمارہ (۱۱۰)

شیفتہ فارسیہ ۹۱ / ۷۰

133

احسن الشمایل

مجہول المؤلف

سنہ کتابت : ۱۱۹۹ھ/ ۱۷۸۴

اوراق : ۸۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۵ × ۲۱ سم ۰ سطر : ۱۶ ۰

نستعلیق ۰ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۰ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۰

نسخہ کے اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، البتہ

خاتمہ پر اس کا سنہ تالیف ۴۸ جلوس عالمگیر (۱۱۱۶ھ / ۱۷۰۴) دیا ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف بارھویں صدی ہجری کے فضلا میں تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۵۷/ ۵۲

134

چہار انواع

برکت اللہ اویس حسینی الواسطی بلگرامی (سدہ دوازدہم)

کاتب: اسد بیگ؛ سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ | ۱۸۳۷ بمقام شاہجہان آباد (دہلی)

اوراق: ۱۱؛ سائز: ۹ × ۱۴، ۱۷ × ۲۲ سم۔ سطر: ۱۵۔ نستعلیق پختہ و واضح۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق

ابتدا: بیچونے کہ از چہار صفت ذاتی خود کہ نور و علم و وجود و شہود باشد...

دیباچہ میں اس رسالہ کا سنہ تالیف ۴ جلوس بہادر شاہی (۱۱۲۳ھ / ۱۷۱۱) دیا گیا ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۸۰/ ۶۶

135

رسالہ شریفہ

دیکھئے

شمارہ ۱۲۴ ـ ۱۲۵ ورق ۸۴ الف ـ ۸۸ ب

136

انتخاب اصول

عبدالقدیر

اوراق: ۲۹؛ سائز: ۱۰ × ۱۲، ۲۱ × ۲۴ سم۔ سطر: ۲۳۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ مجدول بہ شنجرف۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۶ / ۸۶ : ۲

137

الہامات قدسی

بایزید قادری ؟

اوراق : ۱۴۸ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵.
نستعلیق شکست آمیز. روشنائی سیاہ و شنجرف، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.
ناقص الاول.

ورق آخر دارائے مہر «زنسل فاطمه باشد خدیجه بود برسید عالم نتیجه»

نسخه ناقص الاول ہے، لیکن آخری صفحہ کی پشت پر مہر کے نیچے «الہامات قدسی» لکھا ہوا ملتا ہے. نیز متن کتاب میں بھی کئی جگہ یہ لفظ آیا ہے بظاہر یہ کتاب کا عنوان ہی ہوسکتا ہے. سابق اسسٹنٹ لائبریرین نے اس کا عنوان «غرفات» دیا ہے اور مصنف بایزید قادری. لیکن ہمیں پورے مخطوطے میں کسی مقام پر مؤلف کے طور پر یہ نام نہیں ملا.

شیفته فارسیه ۷۱ / ۶۴

مصطلحات صوفیا

138

مصطلحات صوفیا

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق.
روشنائی سیاہ و شنجرف. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : بدان! أرشدک الله تعالیٰ کہ شطح کلامے باشد بے معنی و یاوہ . . .

شیفته فارسیه ۸۱/۶۶

اذکار صوفیا

140 — 139

139

انہار اربعه

احمد سعید مجددی

اوراق : ۳۷؛ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۵×۲۰ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق
عادی . روشنائی سیاه و شنجرف. ابتدا :

حمد بیحد مرخدائے بے همتا جل جلاله و عم نواله . . .

مؤلف کا کوئی ذکر یا سنه وفات کسی مقام پر هم کو نہیں مل سکا البته دیباچه سے صرف اتنا معلوم هے که وه مجددالف ثانی شیخ أحمد سرهندی سے متاثر اور ان کے مکتب خیال کے حامل تھے .

شیفته فارسیه ٥٦|٥١

140

رساله در اشغال و اذکار

مجهول المؤلف

کاتب : اوصاف علی

اوراق : ۲۵؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ و ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۳،
نستعلیق صاف . روشنائی سیاه ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : اول که من نبود هیچ نبود و انچه که بود بے سود . . .

شیفته فارسیه ٦٧/٦١

سلوک و آداب

142 — 141

141

رساله در سلوک

اوراق : ۷۹؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۲ × ۱۶ سم۔ سطر : ۱۱ و ۱۳۔
نستعلیق۔ روشنائی سیاہ ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے صحیح عنوان اور مؤلف کی تحقیق نہیں ہوسکی، البتہ اس کے مندرجات سے صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی عربی رسالہ کی شرح ہے چنانچہ اس میں عربی متن کی عبارت شنجرفی حروف میں دی گئی ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ ب

142

نامعلوم العنوان

اوراق : ۳۱۲ : سائز : ۶ × ۱۰، ۱۴ × ۱۸ سم۔ سطر : ۱۸۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابواب و اوراق غیر مرتب۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ الف

مکتوبات

144 — 143

143

مکتوبات

مجدد الف ثانی، شیخ احمد فاروقی سرهندی، متوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴

جامع : یار محمد الجدید البدخشی الطالقانی

سنه کتابت : ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳

دفتر اول : مشتمل بر سه صد و سیزده مکتوبات ۔

اوراق : ۳۸۸ ؛ سائز : ۱۱ × ۲۰ ، ۲۴ × ۳۲ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف ، لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد . جداول شنجرف و لاجوردی . ابتدا :

الحمد لله رب العالمین أضعاف ماحمده جمیع خلقه . . .

شیفتہ فارسیہ ۵۸ | ۵۳

144

مکاتیب

عبدالحق محدث دھلوی ، متوفی ۱۰۵۲ / ۱۶۴۲

دیکھئیے شمارہ (87 - 88, 103 , 118)

سنہ کتابت : قبل ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۳

اوراق : ۳۲۹ ؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۵ × ۲۰ سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرف . جداول از طلا و شنجرف و لاجورد . ورق ۲ تا ۱۹۴ ب مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدا :

إلهی لا أحصی ثناء علیك و صلوة علی نبیك الداعی إلیك . . .

سر ورق کی ایک تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۳ میں خریدا گیا تھا ، اس لحاظ سے اس کی تاریخ کتابت اس سے قبل ہی ہوسکتی ہے ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۲ / ۵۷

ملفوظات

145 — 146

145

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۷۷؛ سائز : ۷ × ۱۲، ۱۱ × ۱۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق شسته . روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین

شیفته فارسیه ۶۴ / ۵۸

146

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۱۱۲ / ۸۴

اخلاقیات (ETHICS)

147 — 149

147

اخلاق ناصری

محقق طوسی، نصیر الدین محمد متوفی ۶۷۴ھ / ۱۲۷۴

کاتب : فتح محمد ولد شاه محمد ابراهیم آبادی؛ سنه کتابت : ۱۱۰۲ھ / ۱۶۹۰

اوراق : ۱۰۸ ؛ سائز : ۷ × ۱۳ ، ۱۶ × ۲۳ سم. سطر : ۲۱ . نستعلیق جید خفی. روشنائی سیاه و شنجرف. لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

حمد بیحد و مدح بیعد حضرت عزت مالک الملکی باشد . . .

اخلاقیات کے فن پر نہایت مشہور اور متداول کتاب ہے۔ مؤلف نے اس کو قہستان کے عامل ناصر الدین بن عبدالرحیم بن ابی المنصور محتشم کے نام پر معنون کیا تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۹۳/۷۱

148

ظفر نامہ

بزرجمہر

اوراق : ۴؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۴ × ۱۸ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرف. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا :

الحمدللہ رب العالمین ... بدانکہ آوردہ اند کہ روزے نوشیروان عادل ...

شیفتہ فارسیہ ۱۱۴ | ۸۵ : ۲

149

نصایح عبداللہ منصور بہ نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ/۱۰۹۲)

عبداللہ منصور انصاری۔

سنہ کتابت : ۴۴ محمد شاہی

اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۴ × ۱۸ سم . مختلف السطر. نستعلیق عادی روشنائی سیاہ و شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۴ / ۸۵ / ۱

تاریخ ادیان

150

دبستان

موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ متوفی ۱۰۵۰ھ / ۱۶۴۰

سنہ کتابت : ۱۲۳۷ / ۱۸۲۱

اوراق : ۲۷۸؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۸ سم۔ سطر : ۱۵ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ جداول از شنجرف و لاجورد۔ اوراق ۱ - ۲۴ مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابتدا :

اے نام تو سر دفتر اطفال دبستان

شیفتہ فارسیہ ۱۲۸ھ / ۹۶

منطق

151

کبری

جرجانی، علی بن محمد السید الشریف متوفی ۸۱۶ھ / ۱۴۱۳

کاتب : خدا بخش؛ سنہ کتابت ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز : ۹×۱۶ ، ۲۱ ×۲۵ سم۔ سطر : ۱۹۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ کرمخوردہ۔

ابتدا : بدانکہ آدمی را قوتے است دراکہ کہ منقش می گردد درو صور اشیاء ...

دیکھئے Rieu, (812 a)

شیفتہ فارسیہ ۱۸۹ / ۵۳

طباخی

157 — 156

156

رساله اقسام طعام

مجهول المؤلف.

کاتب : هدایت الله ؛ سنه کتابت : ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۵ بمقام بنارس

اوراق : ۵۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹ × ۲۴ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق آخر دارائے دو مہر مربع مندرس وغیر قابل قرأت.

ابتدا : ألحمدلله رب العالمین ... بدانکه این رساله ایست براقسام طعام...

شیفته فارسیه ۲۰۷ / ۱۶۷

157

رساله در ترکیب پختن طعام

مجهول المؤلف

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۲۰۶ / ۱۶۶

علم الصرف (عربی)

161 — 158

159 — 158

صرف میر

جرجانی، میر سید شریف ، متوفی ۸۱۶ھ/۱۴۱۳-۱۴

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش سامانوی؛ سنه کتابت : ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶

اوراق : ۳۶ ؛ سائز : ۹×۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بدان أیدک الله تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب ...

حاجی خلیفه (۱ : ۲۸۸) نے «تصریف السید الشریف» کے نام سے اس کا ذکر کیا ھے

شامل جلد :

صرف زرادی

فخر الدین زرادی ، متوفی ۷۳۸ھ / ۱۳۳۷ ورق ۳۴ ب - ۳۶

شیفته فارسیه ۱۳۸ / ۱۰۶ : ۱ ، ۲

160

صرف هوائی

مجهول المؤلف

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش سامانوی : سنه کتابت ۱۲۴۲ھ/ ۱۸۲۶

اوراق : ۱۳ ؛ سائز: ۹×۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم . سطر : ۱۳. نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بدان أسعدك الله تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب ...

شیفته فارسیه ۱۳۸ /۱۰۶ :۳

161

رساله در علم صرف (منظوم)

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۱×۱۸ سم. سطر : ۱۰ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. جداول شنجرفی. ابتدا :

بعد حمد فاعل مطلق که از یک امر کن
کرد پیدا آسمان و ارض و الفاظ و سخن

شیفته فارسیه ۱۴۲ / ۱۰۹

علم النحو

162

شریفیه شرح کافیه

جرجانی، السید الشریف (دیکھئے شمارہ 158)

کاتب : امانت علی خورجوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۵ھ/۱۸۱۹ ، بمقام دهلی.

اوراق ۱۱۲ ؛ سائز : ۱۱×۱۴ ، ۱۹×۲۵ سم. سطر : ۱۹ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

الکلمة لفظ وضع لمعنی مفرد معنی کلمه درلغت یک سخنے است ...

اصل کتاب کافیه علم نحو کی ایک بنیادی کتاب ہے ، جس کا مؤلف ابن حاجب المالکی متوفی ۶۴۶ھ/۱۲۴۸ ہے۔ علماء نحو نے ہر دور میں اس کی متعدد شرحیں لکھی ہیں۔

شیفته فارسیه ۱۴۳ / ۱۱۰

علم العروض

163

رسالہ در فن عروض

مجہول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم . سطر : ۱۱ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .
شیفتہ فارسیہ ۱۸۲ | ۱۴۶ : ۱

نظم عربی

164

شرح قصیدہ لامیہ

حزین ، محمد علی بن أبی طالب الزاہدی الجیلانی . متوفی ۱۱۸۰ ھ / ۱۷۶۶ء

کاتب : جیسا رام ؛ سنہ کتابت : ۱۲۸۳ ھ / ۱۸۶۶ .

اوراق : ۲۰ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق صاف و واضح . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

حضرت علی بن أبی طالب علیہ السلام کی مدح میں حزیں کا ایک مشہور قصیدہ ہے . یہ فارسی شرح بھی خود قصیدہ نگار کی ہے . پروفیسر Ivanow نے اس قصیدہ کا مؤلف حضرت علی کو لکھا ہے جو بہت بڑا تسامح ہے . دیکھئے (863) Ivanow .

شیفتہ فارسیہ ۱۴۰ / ۱۰۷

انشا (فارسی)

169 — 165

رقعات بیدل

بیدل، عبدالقادر، متوفی ۱۱۳۳ھ / ۱۷۲۰

اوراق : ۱۶ ؛ سائز : ۹ × ۱۴، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق شکسته. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : دیده مشتاق را تا حصول سعادت دیدار . . .

دیکھئے Rieu (811 a)

شیفته فارسیه ۱۸۰ / ۱۴۴

166

آداب الصبیان

بیکس، جواهر مل اکبرآبادی

سنه کتابت : ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز ۱۰ × ۱۳، ۱۶ × ۱۸ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

زبان را نطق از نام تو پیدا
سخن را زینت از حمدت هویدا

اس کا سنه تالیف حسب ذیل شعر سے برآمد هوتا هے :

چو جستم سال اتمام عطارد
رقم از ختم نامه برکشیده

۱۱۳۶

شیفته فارسیه ۱۸۴ / ۱۴۶ : ۲

167

قصه چهار درویش

رزین ، محمد غوث بجنوری　　　　　　　　(سده دوازدهم هجری)

سنه کتابت : ۱۲۲۸ھ / ۱۸۱۳ء

اوراق : ۸۲؛ سائز : ۱۱ × ۱۵، ۲۰ × ۲۵ سم۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابتدا :

بعد حمد قادرے که درویشان ظاهر پریشان را . . .

اس کی تاریخ تالیف حسب ذیل قطعه سے برآمد ہوتی ہے :

چو انشا کردم این رنگین عبارت
حدیث دلکشائے چار درویش
دل من سال فرخ فال او گفت
مبارک قصه هائے چار درویش

۱۱۹۸

شیفته فارسیه ۱۸۳/۱۳۸

168

نثر حسرتی

حسرتی، نواب محمد مصطفی خاں شیفته ، متوفی ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹

اوراق : ٦ ؛ سائز ۸ × ۱۱، ۱۳×۱۹ سم۔ سطر : ۱۱۔ نستعلیق۔ روشنائی سیاہ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔ ابتدا :

نفس اماره که هرنفس عشوهٔ دیگر درکار این ره زدهٔ خیالات . . .

نواب محمد مصطفیٰ خاں اردو میں شیفته اور فارسی میں حسرتی تخلص کرتے تھے۔

شیفته فارسیه ۱۵۳ | ۱۱۹ : ۲

169

رساله در انشا

مجهول المؤلف

اورق : ۹٦؛ سائز ٦ × ۱۲، ۱۲ × ۱۸ سم. سطر : ۱۷. نسخ اوسط روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

اس رسالے میں مختلف علماء، فضلا، مشایخ اور دیگر طبقوں کے افراد کے نام خطوط کے نمونے دئے گئے ھیں.

شیفته فارسیه ۱۷۸/ ۱۴۲

نظم فارسی

198 — 170

170

تحفةالعراقین

خاقانی، افضل الدین ابراهیم بن علی، متوفی ۵۸۲ ھ/ ۱۱۸٦

کاتب : عاشق محمد عثمانی متوطن مرسه؛ سنه کتابت: ۱۰۸۴ ھ/۱٦۷۳.

اوراق : ۱۱۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۳، ۱۵ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، جداول شنجرفی ولاجوردی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا :

مائیم نظارگان غمناک
زین حقهٔ سبز و مهرهٔ خاک

شیفه فارسیه ۱٦٦/ ۱۴۲

171

ایضاً (نسخه دیگر)

کاتب محمد مومن فاروقی

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . ابتدا : حسب سابق

اس نسخه میں کتابت کی غلطیاں بہت ھیں جس سے معلوم ھوتا ھے که اس کا کاتب نه صرف عربی، بلکه فارسی سے بھی نابلد تھا

شیفته فارسیه ۱۶۲ / ۱۲۸

172

مفتاح الفتوح

عطار ، فرید الدین ، متوفی ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹

اوراق ، ۵۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۱ ، ۱۵ × ۱۸ سم. سطر : ۱۶ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق

ابتدا : پناه من بحی کو نمیرد
با ھے عذر صد عصیاں پذیرد

شیفته فارسیه ۱۱۳ | ۸۵

173

مثنوی معنوی

رومی، جلال الدین محمد ، متوفی ۶۷۲ھ | ۱۲۷۳

کاتب : منور بن صدیق کشمیری ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۱ھ ۱۸۱۵

دفتر سوم - اوراق : ۲۴۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم.
سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . ابتدا :

دربیان آنکه اولیائے واصل در نام حق

شیفته فارسیه ۸۲ / ۶۷

174

ایضاً (دفتر پنجم)

اوراق : ۲۰۲ ؛ سائز ۷ × ۱۳ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. جداول از شنجرف و لاجورد. لوح مطلابه ذهب و شنجرف. ناقص الآخر. ابتدا :

شه حسام الدین که نور انجم است

طالب آغاز سفر پنجم است

شیفته فارسیه ۵۴ / ۴۹

175

جواهر الأسرار و زواهر الأنوار

خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن، مقتول ۸۴۵ ھ / ۱۴۴۲

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۶ ، ۱۹ × ۲۶ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. کرم خورده، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین.

مثنوی مولانا روم کی یہ قدیم ترین شرح ہے. لیکن زیر نظر نسخہ صرف اس کے دیباچہ پر مشتمل ہے، جس میں تصوف کے مسایل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے.

دیکھئے Ivanow, (505)

مطبوعہ فہرست میں اس کا اندراج «دیباچہ شرح مثنوی» کے عنوان سے ہے.

شیفتہ فارسیہ ۹۹ | ٤٦

176

گلشن راز

شبستری، سعدالدین محمد، متوفی ۷۲۰ھ/۱۳۲۰

کاتب: شاه کرم نارنجی؛ سنه کتابت: ۱۰۱۸ھ/۱۶۰۹ء

اوراق: ۲۵؛ سائز ۸ × ۱۲، ۱۴ × ۱۹ سم. سطر ۱۵. نستعلیق عادی. جداول سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا: بنام آنکه جان را فکرت آموخت
چراغ دل ز نور جان برافروخت

شیفته فارسیه ۱۰۶/ ۸۱

177

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق: ۳۴: سائز: ۶ × ۱۱، ۱۳ × ۲۳ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق اول دارائے یک مہر مکعب مندرس و غیر مقرو.

شیفته فارسیه ۵۹ / ۵۴

178

مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز

اسیری، محمد بن یحیی لاهیجی نور بخشی، متوفی ۹۱۲ھ/۱۰۵۶ - ۵۷

سنه کتابت: ۸۸۰ھ/۱۴۷۵

اوراق: ۲۳۰؛ سائز: ۱۰ × ۱۵، ۱۶ × ۲۳ سم. سطر: ۲۱. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول سیاه و طلائی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مثنوی گلشن راز کی ایک نہایت مفید اور بسیط شرح ہے، جس کا سنه تالیف ۸۷۷ھ/۱۴۷۳ ہے، زیر نظر نسخه سنه تالیف کے تین سال بعد کا مکتوبه ہے، اس لحاظ سے بہت نادر ہے۔

دیکھئے Ivanow, (555)

شیفته فارسیه ۷۰ / ۶۳

خسرو دهلوی

182 — 179

179

دیوان امیر خسرو

خسرو دهلوی، یمین الدین أبوالحسن، متوفی ۷۲۵ھ/۱۳۲۵.

اوراق : ۵۵ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۱۴. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : ز جام عشق تو چون رو بمدعاست مرا
چه التفات بجام جهان نما ست مرا

اختتام : گر او را هست دو صورت بجودے
ندارد هیچ در معنی وجودے

اس دیوان کی نسبت امیر خسرو کی طرف تو یقینی ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کون سا دیوان ہے، اس لئے کہ امیر خسرو کے جو مشهور پانچ دیوان ہیں : تحفة الصغر، دیوان وسط الحیات، غرة الکمال، نهایة الکمال، بقیه نقیه، ان میں سے یہ کوئی دیوان نہیں ہے. بہرحال یہ امر تحقیق طلب ہے.

شیفته فارسیه ۱۳۸/۱۷۴

180

خمسه خسرو

سنه کتابت : ۹۸۲ھ/۱۵۷۴

اوراق : ۲۳۳؛ سائز : ۱۰×۱۴، ۱۸×۲۰ سم. سطر. ۱۹، کالم : ۴. نستعلیق پاکیزه روشنائی سیاه و شنجرفی. لوح مطلابه ذهب و شنجرف، جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی.

امیر خسرو کی یه حسب ذیل مثنویاں هیں، جو خمسه خسرو کے نام سے مشهور هیں:

۱ ـ مثنوی مطلع الانوار ۲ ـ مثوی شیریں خسرو
۳ ـ مثنوی لیلی مجنوں. ۴ ـ آئینه سکندری (سکندر نامه)
۵ ـ مثنوی هشت بهشت

ابتدا : بسم الله الرحمن الرحیم
خطبه قدس است بملک قدیم

شیفته فارسیه ۱۶۳/۱۲۹

181

قران السعدین

کاتب : غلام محی الدین بن محمد اکرم قریشی؛ سنه کتابت : ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۶، بمقام بیجاپور

اوراق : ۱۰۳؛ سائز : ۶×۱۲، ۱۷×۲۲ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی، جداول از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. سرورق دارائے مهر «خادم شرع محمد میر عدل خطیب ۱۱۵۷ھ»

ابتدا : حمد خداوند سرایم نخست
تا شود این نامه بنامش درست

شیفته فارسیه ۱۶۷/۱۳۳

182

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۲۱؛ سائز : ۹ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۷.
نستعلیق مختلف القلم. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الوسط بقدر چند اوراق. ابتدا حسب سابق.

شیفته فارسیه ۱۷۷ / ۱۴۱

183

دیوان اهلی

اهلی ترشیزی خراسانی، متوفی ۹۳۴ھ/ ۱۵۲۷

اوراق : ۳۵؛ سائز : ۱۱ × ۱۷، ۱۹ × ۲۹ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق
عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ابتدا :

دو چشمم فرش آن منزل که سازی جلوه گاه آنجا
بهر جا پا نهی خواهم که گردم خاک راه آنجا

شیفته فارسیه ۱۶۱ / ۱۲۷

184

کلیات عرفی

عرفی شیرازی. سید محمد بن خواجه زین الدین علی، متوفی ۹۹۹ھ/ ۱۵۹۱

کاتب: سید کرم الله ولد سید احمد؛ سنه کتابت : ۱۰۵۷ھ/ ۱۶۴۷
بمقام جهان آباد

اوراق : ۲۹۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ابتدا :

ای نه فلک ز خوشهٔ صنع تو دانه
وز قصر کبریائی تو عرش آشیانه

کلیات عرفی کا یہ مکمل نسخہ ہے ۔ جو اس کے ہر قسم کے کلام کو حاوی ہے ۔ آخر میں اس کی نثر کا ایک شاہکار « رسالہ نفسیہ » بھی شامل ہے جو دس اوراق پر مشتمل ہے ۔ اس کی ابتدا یہ ہے :

« حمدے کہ از نہایت شایستگی منزہ از شایبہ تعیین و تخصیص . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۵۶/ ۱۲۲

185

نلدمن (مثنوی)

فیضی ، شیخ أبوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری ، متوفی ۱۰۰۴ھ/1595
اوراق : ۱۶۱ ؛ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۲×۱۷ سم . سطر : ۱۰ ، ۱۱ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول لاجوردی و شنجرفی .
اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدا :

اے درتگ وپوئے تو ز آغاز
عنقائے نظر بلند پرواز

شیفتہ فارسیہ ۱۷۶| ۱۴۰

186

دیوان نوعی

نوعی خبوشانی ، محمد رضا ، متوفی ۱۰۱۹ھ / ۱۶۱۰ - ۱۱
اوراق : ۳۵ ؛ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۵×۲۲ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق .
روشنائی سیاہ ، جداول شنجرفی و لاجوردی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .
ابتدا : سایۂ گل تا بود خال رخ بستان ما
نقطہ نام تو بادا خطبۂ دیوان ما

آخری دس اوراق مشتمل پر رباعیات و قطعات و مثنویات

شیفتہ فارسیہ ۱۵۳/ ۱۱۹ : ۱

187

سوز و گداز (مثنوی)

نوعی خبوشانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۱۹ سم۔ سطر : ۱۳۔ نستعلیق پختہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابتدا :

الہی خندہ ام را نالگی دہ
سر شکم را جگر پرکالگی دہ

اختتام : گلے بخش از گلستان خلیلم
دریں رہ ساز آتش را دلیلم

شیفتہ فارسیہ ۱۸۱ / ۱۴۵

188

کلیات نظیری

نظیری نیشاپوری ، محمد حسین متوفی ، ۱۰۲۱ ھ / ۱۶۱۲

سنہ کتابت : ۱۸ جلوس اکبر شاہ بادشاہ (۱۲۵۶ ھ / ۱۸۴۰)

اوراق : ۲۹۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ ، ۱۷ × ۲۳ سم۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی۔ ابتدا :

إذا ماشئت أن تحیی حیوۃ حلوۃ المحیا
برسوائی بر آور سر ز مستوری بروں نہ پا

شیفتہ فارسیہ ۱۶۴ / ۱۳۰

189

دیوان نظیری (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۴۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۲ سم۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۶۵ / ۱۳۱

190

دیوان ظہوری

ظہوری ، نور الدین محمد طاہر ، متوفی ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶

اوراق : ۹۶ ؛ سائز : ۹ × ۱۶ ، ۲۱ × ۲۵ سم. مختلف السطر.
نستعلیق. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. قدرے آبر سیدہ.
ناقص الآخر. ابتدا :

آں کہ خواهد شست فردا رحمتش عصیان ما
گشتہ و صفش آفتاب مطلع دیوان ما

بعض نسخوں میں پہلا مصرعہ اس طرح ملتا ہے :

آں کہ خواهد داشت فردا رحمتش دیوان ما

لیکن معنوی حیثیت سے یہ غلط ہے .

شیفتہ فارسیہ ۱۵۸ / ۱۲۴

191

دیوان کلیم

کلیم همدانی ، أبوطالب ، متوفی ۱۰۶۱ھ / ۱۶۵۰ - ۵۱

اوراق : ۱۱۵ ؛ سائز : ۶ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق
اوسط. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین
والا وساط بقدر چند ورق. ابتدا :

بدل کردم بمستی عاقبت زهد ریائی را
رسانیدم بآب از یمن مے بنیاد تقوی را

شیفتہ فارسیہ ۱۶۸ / ۱۳۴

192

شہنشاہ نامہ / بادشاہ نامہ

کلیم ہمدانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۸۱ ؛ سائز : ۶ × ۱۲ ، ۱۴ × ۲۰ . سطر : ۱۴ نستعلیق صاف و پاکیزہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف ولاجورد . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدا :

بود قہر او رحم را پیشکار
گرہ زد برائے کشایش بکار

مثنوی کے اول و آخر کسی مقام پر اس کا عنوان مذکور نہیں ، لیکن ورق ۱۶ ب پر حسب ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلیم ہمدانی کی مثنوی بادشاہ نامہ یا شہنشاہ نامہ ہے :

شوم روشنی بخش ہنگامہ اش
دہم زینت پادشاہ نامہ اش

تفصیل کے لئے دیکھئے Rieu, (687)

شیفتہ فارسیہ ۱۳۰ / ۹۸

193

دیوان صایب

صایب ، مرزا محمد علی تبریزی ، متوفی ۱۰۸۰ھ/۱۶۶۹

اوراق : ۴۷۳ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۱۹ × ۲۸ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . ورق اول دارائے مہر مربع « مرزا ولی نعمت بہادر ابن محمد سلیمان شاہ بہادر » ابتدا :

اگر نہ مد بسم اللہ بودے تاج عنوانہا
نگشتے تا قیامت نو خط شیرازہ دیوانہا

شیفتہ فارسیہ ۱۵۱/۱۱۷

194

کلیات حزین

حزین، محمد بن أبی طالب جیلانی، متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶

اوراق : ۳۲۱ ؛ سائز : ۷×۱۲، ۱۶ × ۲۱ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . ابتدائے دیباچہ

افتتاح نامہ نام آوران گیہان خدیو سخن . . .

ابتدائے دیوان : غیر نفی غیرت یکتائے بے همتاستی

نقش لا در چشم وحدت بین من آلاستی

شیفتہ فارسیہ ۱۶۰ | ۱۲۶

195

دیوان مظهر

مظهر، مرزا مظهر جان جاناں، متوفی ۱۱۹۵ھ/ ۱۷۸۰

اوراق : ۴۳ ؛ سائز ، ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۱ سم . سطر : ۱۵، ۱۶ نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا میں ایک دیباچہ ہے ، اس کے بعد اصل دیوان شروع ہوتا ہے ؛ جس کی ابتدا یہ ہے :

آبے نزد بروئے گراں خواب بخت ما

با آنکہ گریہ داد بسیلاب رخت ما

شیفتہ فارسیہ ۱۷۵ / ۱۳۹

196

دیوان مومن

مومن ، حکیم محمد مومن خاں بن غلام نبی، متوفی ۱۲۶۸ھ/1851

اوراق : ۱۱۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۹ ، ۲۱ × ۲۷ سم۔ سطر : ۱۲ ۔
نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ ابتدا :

کجا شد آں کہ ز انظار لطف لیل و نہار
بلا بخواب عدم بود و طالعم بیدار

مومن کا یہ دیوان اس کے ہر قسم کے کلام غزلیات و رباعیات و قصاید وغیرہ پر مشتمل ہے۔ انیسویں صدی کے اواخر میں یہ دیوان شائع ہوا تھا، مگر اب بالکل نایاب ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۱۲۵/۱۵۹

197

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۹۵ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۲۱ × ۲۶ سم ۔ سطر : ۱۵
نستعلیق صاف۔ ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۳۶/۱۷۲

198

مجموعہ ترکیب بند قصائد و مثنویات

غالب ، مرزا اسد اللہ خاں متوفی ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۱۹×۲۶ سم ۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق صاف ، روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔

غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ہے کہ اس میں متداول قصاید و مثنویات سے قدرے اختلاف ہے۔ ہندوستان کے مشہور محقق اور ناقد قاضی عبدالودود صاحب نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا، اس مجموعہ میں سب سے پہلا ترکیب بند وہ ہے جو مرزا غالب نے مولانا السید حسین بن السید دلدار علی نصیر آبادی کی وفات پر لکھا تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۱۷۰ | ۱۳۶

مجموعے اور بیاضیں

203 — 199

199

مجموعہ اشعار

مجہول المرتب

اوراق : ۱۵۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ ، ۱۸ × ۳۶ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

اس مجموعہ میں مختلف شعراء کے فارسی اشعار موضوع کے لحاظ سے جمع کئے گئے ہیں۔

شیفتہ فارسیہ ۱۵۷ / ۱۲۳

200

بیاض اشعار

شوق، نن سکھ رام۔

اوراق : ۵۷ : سائز : ۷ × ۱۱ ، ۱۵ × ۱۹ سم۔ سطر۔ ۱۷۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

یہ بیاض مختلف شعرا کے اشعار پر مشتمل ہے، جن کو موضوع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ابتدا میں مرتب کا ایک دیباچہ ہے جس میں اس نے ان موضوعات کی فہرست دی ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۱۶۹ / ۱۳۵

201

بیاض اشعار منتخبہ

مجہول المرتب

اوراق : ۶۵؛ سائز : ۷ × ۹، ۱۶ × ۲۱۔ مختلف السطر۔ نستعلیق ہادی۔ روشنائی سیاہ، جداول طلائی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ورق آخر دارائے مہر مربع «محمد فخر خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی»۔

شیفتہ فارسیہ ۱۷۹ / ۱۴۳

202

کشکول

سنہ کتابت : ۱۱۳۴ھ / ۱۷۲۱

اوراق : ۳۹؛ سائز : ۵ × ۱۰، ۱۲ × ۱۶ سم۔ مختلف السطر۔ نسخ و نستعلیق۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔
یہ کشکول کچھ مختلف فواید پر مشتمل ہے اس کے ابتدائی تیرہ اوراق ایک کاتب کے لکھے ہوئے ہیں اور بقیہ اوراق دوسرے کاتب کے۔

شیفتہ فارسیہ ۲۰۸ / ۱۶۸ : ۲

203

اوراق منتشرہ

اوراق : ۹؛ سائز : ۱۱ × ۱۳، ۱۷ × ۲۲ سم۔ مختلف السطر نستعلیق ہادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق چسپیدہ۔
یہ جلد مختلف کتابوں کے کچھ منتشر اوراق پر مشتمل ہے

شیفتہ فارسیہ ۰/۰

پشتو - نظم

204

دیوان رحمان

اوراق : ۸۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم . سطر : ۱۳ . نسخ عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد ، جداول شنجرفی و لاجوردی .

اس دیوان کا مصنف «رحمان» نام کا کوئی شاعر ہے . غالباً یه وه رحمان ہے ، جو پیشاور کے قریب «ده بہادر» کا رهنے والا تھا . صوفی شعراء میں شمار ہے . اس کے کلام کا ایک دوسرا مجموعه سرشاه سلیمان کلکشن میں ۶۸۱/۶ نمبر کے تحت محفوظ ہے .

شیفته ۱۸۳ | ۱۴۷

تاریخ و تذکرہ

218—205

205

حبیب السیرفی اخبار افراد البشر

خواند امیر، غیاث الدین بن همام الدین محمد، متوفی ۹۴۲ھ / ۱۵۳۵-۳۶

کاتب : شاہ محمد بن الہداد ؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۰ھ / ۱۶۰۱

جلد ۱ - اوراق : ۵۰۰ ؛ سائز : ۹×۱٦، ۱۸ ×۲۴ سم . سطر : ۲۱
نستعلیق جید ، روشنائی سیاہ و شنجرفی . لوح مطلابہ ذهب و شنجرف و لاجورد ، جداول شنجرفی و لاجوردی ، قدرے کرمخوردہ .   ابتدا :

ربنا آتنا من لدنك رحمة - لطایف اخبار لآلی نثار . . .

عام تاریخ پر ایک مشہور کتاب ہے ، جو ابتدائے آفرینش سے ۹۳۰ھ/۱۵۲۴-۲۵ تک کے حالات پر مشتمل ہے - مؤلف نے ۹۲۷ھ / ۱۵۲۱ میں اس کی ابتدا کی اور ۹۳۰ھ/ ۱۵۲۳ میں مکمل کیا .

تفصیل کے لئے دیکھئے Ivanow, (34-40)

شیفتہ فارسیہ ۱۲۰/ ۹۰

تاریخ ہند - عام

207 — 206

206

تاریخ فرشتہ

فرشتہ ، محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی ، متوفی ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳-۲۴

سنہ کتابت : ۱۲۵۵ھ/ ۱۸۳۹

جلد ۱ - اوراق : ۳٦۴ ؛ سائز : ۱۱×۱۷ ، ۲۰×۲۷ سم . سطر : ۱٦
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی .   ابتدا

پیش وجود همه آیندگاں
پیش بقائے همه پایندگاں

ہندوستان کی عام تاریخ ہے، جو مسلمانوں کے پہلے حملہ سے لے کر ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۷ تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے ۱۰۱۸ھ/۱۶۱۰ میں اس کی تکمیل کی اور ابراہیم عادل شاہ کے نام معنون کیا۔ اس کا دوسرا نام گلشن ابراہیمی اور تاریخ نورس نامہ فرشتہ بھی ہے۔ پوری کتاب ایک مقدمہ، بارہ مقالات اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھئے Story, 442-450

شیفتہ فارسیہ ۱۲۱ / ۹۱

207

خلاصة التواریخ

سجان سنگھ، رائے، متوفی ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ - ۹۶

سنہ کتابت: ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۰ بمقام شاهجہان آباد۔

اوراق: ۳۸۵؛ سایز: ۹ × ۱۳ . ۱۶ × ۱۹ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا: نقاش نگارخانه کائینات و مصور کارگاه . . .

ہندوستان کی عام تاریخ، جو ابتدائے آفرینش سے شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی تخت نشینی (۱۰۶۸ھ, ۱۶۵۹) تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ میں اس کی تکمیل کی۔

دیکھئے (162) , Ivanow ·

شیفتہ فارسیہ ۱۲۲ / ۹۲

تیموری سلاطین

208 — 211

208

تذکرة الواقعات

جوهر آفتابچی

کاتب : مرزا حسین همدانی ؛ سنه تالیف : ۱۲۸۳ ه / ۱۸٦٦

اوراق : ۱۰۱ ، سایز ۱۰ × ۱۵ و ۱۸ × ۲۳ سم. سطر : ۱۵
نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. کاغذ رنگین. اوراق مصفح
به کاغذ رقیق.   ابتدا :

ألحمد لله رب العالمین ـ عنوان نامه نامی و صحیفه گرامی . . .

یه کتاب همایوں کے دور حکومت کے حالات پر مشتمل ہے. جو
شہنشاہ اکبر کے حکم سے ۹۹۵ھ/۱۵۸٦ میں لکھی گئی.

شیفتہ فارسیہ ۱۲۹ / ۹۷

209

آئین اکبری

علامی، شیخ أبوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری متوفی، ۱۰۱۱ھ/۱٦۰۲

جلد ۳ ـ اوراق : ۲٦۵ ؛ سائز: ۱۳ × ۲۰، ۲۳ × ۳۲ سم.
سطر : ۲۵. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی، جداول از شنجرف و
لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یہ اکبر نامہ کی تیسری جلد ہے، جو عہد اکبری کے احکامات و قوانین،
صوبوں کی شماریاتی تفاصیل، ہندوستان کے مختلف مذہبی نظام اور اکبر کے
اقوال وغیرہ پر مشتمل ہے.   ابتدا :

اے همه درپرده نہاں راز تو
بے خبر انجام ز آغاز تو

شیفتہ فارسیہ ۱۲۳|۹۳

210

سافیه سنجاں

علامی، أبوالفضل (دیکھئے شمارہ سابق)

اوراق : ٦ ؛ سائز : ١٥ × ١٩، ٢٣ × ٢٩ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الآخر و الاوساط.

ابتدا :

گزارش را نوبت بدین کرده آفرین طراز نام آرائے رسید . . .

آئین اکبری جلد اول کا ایک اقتباس، جو ٧٥ شعراء میں سے ١٥ شعراء کے تذکرہ پر مشتمل ہے.

شیفتہ فارسیہ ١٢٦ / ٩٥

211

شش نثر تاریخ فتح کانگڑہ

طباطبائی، سید جلال اصفہانی

سنہ کتابت : ١٢٣٧ھ / ١٨٢٢

اوراق : ٥٤ ؛ سائز : ٨ × ١٤، ٢٠ × ٢٧ سم. سطر ١٥. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : حضرت حکیم علی الاطلاق جل جلاله در ازل آزال . . .

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، لیکن پروفیسر Rieu, (258) نے اس کا مؤلف سید جلال طباطبائی کو لکھا ہے، جو ١٠٤٤ھ/ ١٦٣٤ میں ہندوستان آیا اور شاہجہاں کے دربار سے منسلک ہوگیا۔ یہ کتاب مختلف اسالیب کی چھ مرصع نثروں پر مشتمل ہے.

شیفتہ فارسیہ ١٣٢ / ١٠٠

سفر نامے

213 — 212

212

ترغیب السالک إلی أحسن المسالک

شیفتہ، نواب محمد مصطفی خاں، متوفی ۱۲۸٦ھ/ ۱۸٦۹

اوراق : ۱۲۰ ؛ سائز : ۱۳×۱۹، ۲۰×۲۱ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

مسودہ مؤلف ابتدا :

چوں غرض اصلی از ترتیب ایں رسالہ ...

شیفتہ فارسیہ ۱۲۷ھ | ۹۵

213

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۱۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۴، ۲۰×۲۵ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. وشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے جو صرف ۱۰ اوراق پر مشتمل ہے۔ مؤلف یا عنوان کا ذکر کسی مقام پر نہیں، البتہ اس کے ورق ۴ب پر لفظ «حسرتی» سرخ روشنائی سے ملتا ہے' اس سے صرف اتنا معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ نواب محمد مصطفی خاں شیفتہ کی کوئی تالیف ہے، اس لئے کہ فارسی میں وہ «حسرتی» تخلص کرتے تھے۔ اس کے بعد ورق ۷ب کی گیارھویں سطر سے وہ عبارت شروع ہوجاتی ہے، جس سے اول الذکر مخطوطہ کی ابتدا ہوتی ہے۔ یہ عبارت ورق ۱۰ تک جاکر ختم ہوجاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اول الذکر مخطوطہ اگرچہ ضخیم ہے مگر اس کا ابتدائی حصہ غائب ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۱۳۴ھ/ ۱۰۲ : ۲

سیرت

215 — 214

214

مدارج النبوة

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی۔ ۱۰۵۲ ھ / ۱۶۴۲

اوراق : ۴۶۴ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۹ ، ۲۶ × ۳۹ سم ۔ سطر : ۲۶۔
نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔

یہ پوری کتاب ایک دیباچہ، پانچ اقسام اور خاتمہ پر مشتمل ھے

ابتدا : هوالأول و الآخر و الظاهر والباطن وهو بكل شی علیم۔۔۔

شیفته فارسیه ۱۲۴ / ۹۴

215

سیرة النبی

مجهول المؤلف۔

اوراق : ۳۹ ؛ سائز : ۱۱×۱۶ ، ۱۸ ×۲۴ سم ۔ سطر : ۱۹۔ نستعلیق
عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔ ناقص الطرفین ۔

شیفته فارسیه ۱۳۳ / ۱۰۱

تذکرہ اولیا

217 — 216

216

سیر العارفین

جمالی، حامد بن فضل الله دهلوی، متوفی، ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۵

کاتب : قاضی سید مردان علی؛ سنه کتابت : ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۲

اوراق : ۴۹؛ سائز : ۱۰ × ۱۵، ۱۹ × ۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادي. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

تفصیل کے لئے دیکھئے Rieu, (354)

شیفته فارسیه ۶۶ / ۶۰

217

سفینة الاولیاء

دارا شکوه، محمد، مقتول ۱۰۶۸ھ/ ۱۶۵۸

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۱۵ × ۱۹ ، ۲۸ × ۳۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

شیفته فارسیه ۱۲۵ / ۹۵

تذکرۂ شعراء

218

گلشن بیخار

شیفته، نواب محمد مصطفی خاں (دیکھئے شماره ۲۱۲)

اوراق : ۸۰ ؛ سائز ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹ × ۲۴ سم. سطر ۱۱. نستعلیق. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الآخر. ابتدا :

گل سرسبد سخن حمد چمن طرازے است ...

شیفته فارسیه ۱۸۶ / ۵۰

اردو مخطوطات

219

دیوان ولی

ولی دکنی، متوفی ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۳

کاتب : سیوک رام : سنہ کتابت : ۱۱۹۸ھ/۱۷۸۳

اوراق : ۱۱۹ : سایز : ۱۵ × ۱۴، ۱۶ × ۲۰ سم : سطر : ۱۴۔
نستعلیق اوسط، روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

کیتا ہوں ترے نام کوں میں واہ زبان کا
کیتا ہوں ترے شکر کوں عنوان بیاں کا

دیوان ولی کا یہ ایک قدیم اور نادر نسخہ ہے۔

شیفتہ اردو ۱۸۴ / ۱۴۸

220

کلیات انشا

انشا، انشاء اللہ خاں، متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷

اوراق : ۱۶۴ : سایز : ۱۱ × ۱۵، ۲۶ × ۲۹ سم۔ مختلف السطر۔
نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

کلیات انشا کا یہ نسخہ اس کے ہر قسم کے اردو و فارسی کلام پر
مشتمل ہے۔ نسخہ نادر۔ ابتدا :

جب سے کہ سامنا ہے اوس چاہ کی گلی کا
ہے ورد مجھ کو حضرت مشکل کشا علی کا

شیفتہ اردو ۱۵۲ : ۱۱۸/

221

تف آتشیں

مومن، حکیم مومن خان دهلوی، متوفی ۱۲۸۰ / 1851

اوراق : ۱۴ : سایز: ۱۱×۱۶، ۱۹×۲۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق صاف و واضح. ابتدا :

کهولیو ساقی منهه کو سبو کے
پیتے هیں کب سے گهونٹ لهو کے

مومن کی یه مشهور مثنوی هے اس کا سنه تالیف اس کے عنوان «تف آتشیں» سے ۱۲۴۲ھ برآمد هوتا هے.

شیفته اردو ۱۳۶/۱۷۱

222

رساله غیر معلوم العنوان

اوراق : ۴۰؛ سایز : ۸ × ۱۵، ۱۴ × ۲۳ سم. سطر : ۱۲. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوارق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : ألحمد لله رب العالمین حمد اظهار کمال محمود است . . .

یه رساله ورق ۱۹ الف سطر ۴ تک فارسی زبان میں هے، جو کسی نا معلوم مؤلف نے محمد ابراهیم خاں کے لئے لکها تها - اس کے بعد سطر ۴ کے آخر سے اردو میں ایک دوسرا رساله شروع هوجاتا هے. جس کی ابتدائی عبارت سے معلوم هوتا هے که اس کا مؤلف کوئی حافظ محمد حسین هے - یه رساله غیر مکمل طور پر ورق ۴۰ پر ختم هوتا هے.

شیفته اردو ۱۱۸ /۸۸

ضمیمه

223

مناجات خواجه عبدالله انصاری

دیکھئے

شماره ۱۴۹ (ورق ۳ ب - ۱۲)

224

مختصر المعانی

التفتازانی ، سعد الدین مسعود بن عمر ، متوفی ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ (شارح)

اوراق : ۳۰۸ ؛ سائز ، ۱۰×۱۸ ، ۱۷ × ۲۴ سم . سطر : ۱۹ ، ۲۰ .

خط نسخ عادی . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

اس شرح کا متن علم معانی و بیان کی مشہور کتاب «تلخیص المفتاح» مؤلفه محمد بن عبدالرحمان القزوینی (متوفی ۷۳۹ھ/ ۱۳۳۸) هے ، جو سکاکی (متوفی ۶۲۶ھ/ ۱۲۲۸) کی مفتاح العلوم کی قسم ثالث کی تلخیص هے .

شیفته عربیه ۱۳۶ / ۱۰۴

اشــارئی

اشاریہ (۱)

مؤلفین

الف

ابراهیم خاں، محمد 222

ابن البیطار، عبداللہ بن أحمد المالقی، ضیاء الدین
(متوفی ٦٤٦ھ/١٢٤٨) 71

ابن حاجب المالکی، أبو عمرو عثمان بن عمر بن أبی بکر
(متوفی ٦٤٦ھ/ ١٢٤٨) 162

ابن سید الناس، محمد بن محمد الأندلسی (متوفی ٧٣٤ھ/ ١٣٣٣) 80

ابن عبد الوهاب = محمد بن عبدالوهاب

ابن العربی، محی الدین محمد بن علی بن علی
(متوفی ٦٣٨ھ / ١٢٤٠) 36 , 41 – 50

ابن المقری، إسماعیل بن أبی بکر شرف الدین، أبو محمد الیمنی
(متوفی ٨٣٧ھ/ ١٤٣٣) 21

ابن نجیم المصری، زین العابدین بن ابراهیم بن محمد بن نجیم
(متوفی ٩٧٠ھ/ ١٥٦٢) 22

ابو سعید علی = ویشی

ابو الفضل = علامی

ابو المکارم 108

الأبهری، اثیرا الدین مفضل بن عمر (متوفی حدود ٧٠٠ھ/ ١٣٠٠) 58 - 59

احرار = عبید اللہ احرار،

احمد جیون امیٹھوی (متوفی ١١٣٠ھ/ ١٧١٧) 34 - 35

احمد سعید مجددی 139

احمد فاروقی = مجدد الف ثانی

الإسفرايني. عصام الدين ابراهيم بن عرب شاه (متوفی ٩٥١ ھ/ ١٥٤٤) 4 - 5
اسیری، محمد بن یحیی لاهیجی نور بخشی (متوفی ٩١٢ھ/ ١٥٠٦ - ١٥٠٧) 178
افراد علی کالپوی = امیر علی
امیر خسرو = خسرو
امیر علی کالپوی 113
انشا. انشاء الله خاں (متوفی ١٢٣٣ ھ/ ١٨١٧) 220
اهلی ترشیزی خراسانی (متوفی ٩٣٤ ھ/ ١٥٢٧) 183

ب

بایزید قادری 137
بحر العلوم = عبد العلی
برکت الله اویس حسینی (سده ١٢) 134
برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الاول
(متوفی حدود ٦٣٠ ھ/ ١٢٣٢) 18
بزرجمهر 148
البغوی = الفراء
بهاء الدین العاملی محمد بن الحسین (متوفی ١٠٣٣ھ/ ١٦٢٣) 70
بیدل، میرزا عبد القادر. (متوفی ١١٣٣ ھ/ ١٧٢٠) 165
البیضاوی، ناصر الدین عبد الله بن محمد بن علی الشیرازی
(متوفی ٦٨٥ھ/ ١٢٨٦) 2 -3
بیکس، جواهر مل اکبر آبادی 166

ت

الترمذی، محمد بن عیسی بن سوره، (متوفی ٢٧٩ ھ/ ٨٩٢) 8
التفتازانی، سعد الدین مسعود بن عمر، (متوفی ٧٩٢ ھ/ ١٣٨٩) 58 , 224
التلمانی = محمد یعقوب
التنکابنی = محمد مومن

ج

جان جانان = مظهر

جرجانی، علی بن محمد السید الشریف

(متوفی ۸۱۶ ه/ ۱۴۱۳) 151, 158, 162

الجزری، محمد بن محمد الشافعی (متوفی ۸۳۳ ه/ ۱۴۲۹) 13

جمال القرشی، أبوالفضل محمد بن عمر بن الخالد

(متوفی بعد ۶۸۱ ه / ۱۲۸۲) 75

جمالی، حامد بن فضل الله دهلوی، (متوفی ۹۴۲ ه/ ۱۵۳۵) 216

جواهر مل اکبرآبادی = بیکس

جوهر آفتابچی 208

ح

حزین، محمد علی بن أبی طالب الزاهدی الجیلانی

(متوفی ۱۱۸۰ه/ ۱۷۶۶) 164 , 194

حسرتی = شیفته

الحلبی، الشیخ ابراهیم بن محمد، (متوفی ۹۵۶ ه / ۱۵۴۹) 20

خ

خاقانی شروانی، أفضل الدین ابراهیم بن علی

(متوفی ۵۸۲ه/ ۱۱۸۶) 170 - 171

الخرامی، احمد بن ابراهیم الواسطی 118

خسرو دهلوی، امیر (متوفی ۷۲۵ه/ ۱۳۲۴) 179-182

الخطیب التبریزی، الشیخ ولی الدین محمد بن عبدالله (سده ۸) 9 - 10

خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن

(مقتول ۸۴۰ - ۸۴۵ ه/ ۱۴۳۶-۱۴۴۱) 175

خواند امیر، غیاث الدین بن همام الدین محمد

متوفی ۹۴۲ه/ ۱۵۳۵ - ۱۵۳۶) 205

د

داراشکوه. محمد، (متوفی ۱۰۶۸ھ/۱۶۵۸) 217

الدمشقی العثمانی، الشیخ صدر الدین = صدر الدین

الدمیری، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی (متوفی ۸۰۸ھ / ۱۴۰۵) 72

ر

الرامشی، أبوالحسن علی بن محمد بن علی (متوفی ۶۶۷ھ|۱۲۶۸) 16

رزین، محمد غوث بجنوری (سدہ ۱۲) 167

رسول نما = سید حسن

رشید الدین، تلمیذ شاہ عبد العزیز دہلوی (متوفی ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳) 114

رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷) 110, 132

رومی، جلال الدین (متوفی ۶۷۲ھ / ۱۲۷۳) 173 - 174

ز

زرادی = فخر الدین

الزنجانی، عز الدین عبدالوهاب بن ابراهیم المعروف بالعزی
(متوفی بعد ۶۵۵ھ/۱۲۵۷) 74

س

سجادل = عبدالحق

سجاول = سجادل

سجان سنگھ، رائے (متوفی ۱۱۰۷ھ / ۱۶۹۵ - ۱۶۹۶) 207

السجاوندی، أبو جعفر محمد بن طیفور، (متوفی ۵۶۰ھ| ۱۱۶۵) 1

السکاکی، (متوفی ۶۲۶ھ/ ۱۲۲۸) 224

سمنانی، سید اشرف جهانگیر (متوفی ۷۹۸ھ/ ۱۳۹۵) 121 - 122

السنامی، عمر بن محمد بن عوض الحنفی 24 - 25

السهروردی، ضیاء الدین عبدالقادر بن عبدالله (متوفی ۵۶۳ھ/ ۱۱۶۸) 80

سید حسن رسول نما، (متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۱) 131

السید حسین بن السید دلدارعلی نصیرآبادی (متوفی ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۶) 198

السید الشریف علی بن محمد = جرجانی

السید محمد بن السید دلدارعلی۔ (متوفی ۱۲۸۴ھ/۱۸۶۷) 114

السیوطی۔ جلال الدین عبدالرحمان (متوفی ۹۱۱/۱۵۰۵) 57

ش

شاه اسماعیل شهید = محمد اسماعیل

شبستری۔ سعد الدین محمود (متوفی ۷۲۰ھ/۱۳۲۰) 176 - 177

شوق۔ نن سکھ رام 200

شیفته، نواب محمد مصطفی خاں

(متوفی ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹) 212 - 213 , 218

ص

صایب، مرزا محمد علی تبریزی (متوفی ۱۰۸۰ھ/ ۱۶۶۹) 193

صدر جهاں حسین الحسینی الطبسی (سده ۱۰) 94

صدر الدین محمد بن عبد الرحمان الدمشقی العثمانی

(متوفی بعد ۷۸۰ھ/ ۱۳۷۸) 32

صدر الدین، مفتی 67

الصغانی، رضی الدین حسن بن محمد۔ (متوفی ۶۵۰ھ/۱۲۵۲) 11

ط

طباطبائی، سید جلال اصفهانی 211

الطبسی = صدر جهاں

الطلقبی = عبدالله بن الحداد

طوسی. نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق
(متوفی ۶۷۲ ه/۱۲۷۳) 69 , 147

ظ

ظهوری. نور الدین محمد طاهر (متوفی ۱۰۲۵ ه/ ۱۶۱۶) 190

ع

العاملی = بهاءالدین
عبدالاحد بن شیخ محمد سعید خازن
(متوفی ۱۰۷۰ ه/۱۶۵۹) 14 (1 – 7) , 109
عبد الاحد فاروقی مشهور به محمد گل 124 – 125
عبد الحق سجادل سرهندی 92 - 93
عبد الحق بن سیف الدین محدث دهلوی
(متوفی ۱۰۵۲ ه/۱۶۴۲) 87 - 88 , 103 - 106
118 - 119 , 144 , 214
عبد الحکیم بن شمس الدین 23 (2)
عبد الخالق سجادل = عبد الحق
عبد الرحمان پیشاوری 204
عبد الرحمان گجراتی 23 (1)
عبد السلام 89
عبد العلی بحر العلوم (متوفی ۱۲۹۲ ه/ ۱۸۷۵) 68
عبدالقادر الجیلی (متوفی ۵۶۱ ه/ ۱۱۶۵) 39
عبدالقدیر 136
عبد الکریم الجیلی (متوفی ۸۰۵ ه/۱۴۰۲) 54 (2) , 76
عبد الله بن احمد، أبوالبرکات = النسفی
عبدالله انصاری، (متوفی ۴۸۱ ه/ ۱۰۸۸) 149 , 223
عبد الله بن الحداد العثمانی الطلنبی (متوفی ۹۲۲ ه/ ۱۵۱۶) 65

عبدالله بن مسعود المحبوبی (متوفی ۷۴۵ھ/ ۱۳۴۴) 18

عبدالله منصور انصاری = عبد الله انصاری

عبیدالله احرار، خواجه (متوفی ۸۹۶ھ/ ۱۴۹۰) 123 - 125

العثمانی، الشیخ صدرالدین محمد = صدر الدین

عرفی شیرازی، سید محمد بن خواجه زین الدین علی،
(متوفی ۹۹۹ھ / ۱۵۹۱) 184

العزیٰ = الزنجانی

عزیز بن محمد النسفی، (متوفی ۶۶۱ھ/ ۱۲۶۳) 120

عطار، فرید الدین، (متوفی ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹) 172

علامی، ابوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری
(متوفی ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲) 209 , 210

العمری، شیخ جلال الحق والدین التهانیسری،
(متوفی ۹۸۹ھ / ۱۵۸۱) 23

غ

غالب، مرزا اسد الله خان (متوفی ۱۲۸۵ / ۱۸۶۸) 198

غلام یحیی بهاری، (متوفی بعد ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۰) 132

ف

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برهانپوری 96

فخر الدین زرادی، (متوفی ۷۳۸ھ/ ۱۳۳۷) 159

الفراء، حسین بن مسعود البغوی (متوفی ۵۱۶ھ/ ۱۱۲۲) 9

فرشته، محمد قاسم هندو شاه استرآبادی
(متوفی ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳ - ۲۴) 206

فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی، (متوفی ۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸) 61

فیضی، ابوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری (متوفی ۱۰۰۴ھ/۱۵۹۵) 185

ق

قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم فاروقی (متوفی ۱۱۶۲ھ/۱۷۴۹) 66

القدوری، احمد بن محمد الحنفی (متوفی ۴۲۸ھ/ ۱۰۳۶) 15

القزوینی، محمد بن عبدالرحمان (متوفی ۷۳۹ھ/ ۱۳۳۸) 224

قطب الدین محمد بن غیاث الدین، قاضی 98

قطب الدین محمود بن محمد الرازی (متوفی ۷۶۶ھ/ ۱۳۶۴) 61

ک

الکاتبی، نجم الدین عمر بن علی القزوینی 61

الکاشغری، سدید الدین (سدۃ ۷) 19

کاشفی، علی بن الحسین الواعظ (متوفی بعد ۹۳۹ھ/ ۱۵۳۲ - ۳۳) 127

الکرمانی = نصر اللہ بن محمد

کریم اللہ، محمد 152

کلیم ھمدانی؛ ابو طالب (متوفی ۱۰۶۱ھ/ ۱۶۵۰ - ۵۱) 191

کمال الدین حسین بن حسن = خوارزمی

کمال کریم ناگوری 95

گ

گوپاموی، قاضی = قاضی مبارک

م

مالک بن انس الحمیری الأصبحی (متوفی ۱۷۹ھ/ ۷۹۵) 6

مجددی = احمد سعید

محب اللہ الہ‌آبادی (متوفی ۱۰۵۸ھ/ ۱۶۴۸) 129 - 130

محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی 100

المحبوبی = عبداللہ بن مسعود

محقق طوسی = طوسی

محمد اسماعیل بن عبد الغنی (متوفی ١٢٤٦ ھ/١٨٣١) 107
محمد الحنفی، المولی 79
محمد بن عبدالوھاب (متوفی ١١٧٩ ھ/١٧٦٥) 30
محمد غوث بجنوری = رزین
محمد گل = عبدالاحد وحدت فاروقی
محمد مبین بن محب اللہ فرنگی محلی (متوفی ١٢٢٥ھ / ١٨١٠) 64
محمد مراد، خواجه 38
محمد مظہر 53
محمد مومن حسنی بن میر محمد زمان تنکابنی دیلمی
معاصر شاه سلیمان (١٠٧٧-١١٠٦/١٦٦٦-١٦٩٤) 153 - 154
محمد بن عبد الرحمان الهمداني، أبو نصر 54 (3)
محمد یعقوب التلیانی یا التلنبی 33
المرغیناني، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی
(متوفی ٥٩٣ ھ/١١٩٦) 17
مسکین محمدی احمد آبادی 111
مظهر، مرزا مظهر جان جاناں (متوفی ١١٩٥ ھ/ ١٧٨٠) 195
معین مسکین هروی (متوفی ٩٠٧ھ / ١٥٠١) 126
ملا جیون = احمد جیون
منت، قمر الدین (متوفی ١٢٠٨ ھ/ ١٧٩٣) (113)
موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ (متوفی ١٠٥٠ ھ / ١٦٤٠) 150
مومن، حکیم محمد مومن خاں بن غلام نبی خاں دهلوی
(متوفی ١٢٦٨ ھ/ ١٨٥١) 196–197, 221

ن

النسفی، حافظ الدین (متوفی ٧١٠ ھ / ١٣١٠) 91 و 33

النسفی = عزیز بن محمد
النسفی، أبو حفص عمر بن محمد بن احمد (متوفی ۵۳۷ ھ / ۱۱۴۲) 16
نصر الله بن محمد الکرمانی 91
نصیر الدین طوسی = طوسی
نظام الدین حاجی غریب یمنی 121 - 122
نظیری نیشاپوری، محمد حسین (متوفی ۱۰۲۱ ھ / ۱۶۱۲) 188 - 189
نوربخشی = اسیری
نورالحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی
(متوفی ۱۰۷۳ ھ / ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳) 84 - 86
نوعی خبوشانی، محمد رضا (متوفی ۱۰۱۹ ھ / ۱۶۱۰ - ۱۱) 186 - 187
النووی، یحیی بن شرف الشافعی (متوفی ۶۷۶ ھ / ۱۲۷۷) 7 , 89

و

وحدت = عبد الأحد فاروقی
ولی دکنی (متوفی ۱۱۵۵ ھ / ۱۷۴۲) 219
ویشی، أبو سعید علی 99

ھ

ھجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی (متوفی ۴۶۵ ھ / ۱۰۷۳، 116 - 117

ی

یار محمد الجدید البدخشی 143
یعقوب بن صالح 128

اشاریہ (2)

عنوانات (Titles)

الف

آئین اکبری 209
آئینہ سکندری دیکھئے خمسہ خسرو
آداب الصبیان 166
آداب المریدین 80 , (40)
الاتحاد الکونی فی حضرة الاشهاد العینی 54
اتمام الدرایه لقراء النقایه 57 , (73)
احسن الشمایل 133
احکام الصلاة 101
اخلاق ناصری 147
الأربعین للنووی (89)
أسرار الجمعة 14 (6) , (28)
الأشباه و النظایر فی الفروع 22
اشعة اللمعات 87 , 88
الإعلام باشارات أهل الالهام = کتاب الاعلام
الهامات قدسی 137
امراض الفرس 155
انتخاب اصول = 136
انوار التنزیل و اسرار التاویل 2 - 3
انهار اربعه 139
اوراق منتشره 203
ایسا غوجی 58 , 59
ایضاح الحق الصریح در رد ربوبیت مسیح 111

ب

بادشاه نامه = شهنشاه نامه
بارقه ضیغمیه (114)
بدایع الشرایع 14 (3) , (51)
بدایة المبتدی (17)
بدیع المیزان 65
البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی 14 (5) , (27)
بیاض اشعار 200
بیاض اشعار منتخبه 201

پ

پادشاه نامه = شهنشاه نامه

ت

تاج التراجم = نبذة من کتاب تاج التراجم
تاریخ فرشته 206
تتمه مجموع خانی فی عین المعانی 95
تحریر القواعد المنطقیه فی شرح الرسالة الشمسیه (61)

تحرير المجسطى 69
تحفه حسين شاهى = حيرة الفقها
تحفة العراقين 170 – 171
تحفة المؤمنين. ج ١ - ٢ 153 – 154
التخليص و الترتيب = كتاب التخليص
تذكرة الواقعات 208
ترجمه شرح وقايه 92 - 93
ترجمه كنز الدقايق 91
ترغيب السالك إلى
أحسن الممالك 212 - 213
التصريف العزى 74
تف آتشين (أردو) 221
تفسر بيضاوى = انوار التنزيل
تكميل الايمان
و تقوية الايقان 103 – 106
تلخيص المفتاح (224)
التوجه الى الله = كتاب التوجه
تهذيب المنطق 58 , (63)
تيسير القارى 84 - 86

ج

جامع ترمذى = الجامع الصحيح
الجامع الصحيح للترمذى 8
الجلالة من الأسرار و الإشارات 43
الجنات الثمانيه 14 (2) , (81)
جواهر الاسرار وزواهر الأنوار 175

چ

چهار انواع 134

ح

الحاشية على البيضاوى الاسفراينى 4
« » مجهول المحشى 5
الحاشية على الحاشية الزاهديه
على الرسالة القطبيه (60) , 64
الحاشية على حاشية مير زاهد
على الحاشية القطبيه 61
حبيب السير فى اخبار
افراد البشر 205
الحصن الحصين 13
حقيقت تو بسوئے تست 131
حمله مختاريه = بارقه ضيغميه
حياة الحيوان 72
حيرة الفقهاء (تحفه حسين شاهى) 99

خ

خلاصة التواريخ 207
خلاصة الحساب 70
خمسه خسرو 180
خير الكلام 109

د

دبستان مذاهب 150
الدرة الثمينه اوالرساله الخاقانيه
23 (2) , (37)
دستورات = تحفة المومنين ج ٢

دمغ الباطل 110 , (132)
ديوان امير خسرو 179
— اهلى 183
— رحمان 204
— صايب 193
— ظهورى 190
— كليم 191
— مظهر جان جانان 195
— مومن 196 - 197
— نظيرى 189
— نوعى 186
— ولى دكنى (اردو) 219

ر

رجوم الشياطين 113
رحمة الأمه فى اختلاف الايمه 32
رساله فى أحوال الشيخ أحمد سرهندى 82
— در ادعيه 90
— در اشغال و أذكار 140
— اقسام طعام 156
— در انشا 169
— در بيان نماز 102
— بيع الأراضى الخراجيه 23
— در تركيب پختن طعام 157
— فى التصوف 53
— فى التصوف مجهول المؤلف 55
رساله در حساب = رساله در علم حساب
الرساله الخاقانيه = الدرة الثمينه
رساله در ردشيعه 115
— فى الرد على من زعم ان معرفة الله مضافة 41
— در رد نصارى 112
— در رويت بارى تعالى 108
— در سلوك 141
— شرح الضابطه 68
— شريفه از عبدالاحد 124 - 125 , (135)
— درطريقه نقشبنديه 125
— درعلم حساب 152
— درعلم صرف 161
— غير معلوم الاسم 222
— فقه = رساله قاضى قطب
— درفن عروض 163
— قاضى قطب 98
— درقرأة 83
— فى قرأة النبى المختار 14(4) , (26)
الرسالة القطبيه = تحرير القواعد المنطقيه
رساله نعوت صلى الله عليه وسلم 126
— نفسيه ديكهئے كليات عرفى
— نفى الإشارة فى الصلاة 14(7) , (29)
رسايل فى التصوف 41 - 50
رشحات عين الحياة 127

رقعات بیدل 165

رہ‌آورد = ترغیب السالک

ز

زنجانی = التصریف العزی

س

السبعیات فی مواعظ البریات 54 (3), (56)

سرالخواص دیکھئے رسالہ غیرمعلوم الاسم

سفینة الاولیاء 217

سوز و گداز (مثنوی) 187

سیر العارفین 216

سیرة النبی 215

ش

شرح اربعین 89

— الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه 66 , (62)

— الرسالة الشمسیه = تحریر القواعد المنطقیه

— سلم العلوم 66

— شمایل ترمذی 79

— صحیح البخاری = تیسیر القاری

— الصدور بشرح حال الموتی والقبور 57

— الضابطه = رساله شرح الضابطه

— ضابطه التهذیب 67

— فتوح الغیب 118 - 119

شرح فرایض السجاوندی السراجیه 31

— قصیده لامیه 164

— کافیه = شریفیه

— گلشن راز = مفاتیح الاعجاز

— المنار 33

— منار الانوار = نور الانوار

— منظومة النسفی فی الخلاف = الموجز

— منتیه المصلی = غنیة المتملی

— الوقایه 18

شریفیه شرح کافیه 162

شش نثر فتح کانگڑه 211

شمسیه (61)

شوکت عمریه = صولت غضنفریه

شهنشاه نامه 192

شرین خسرو دیکھئے خمسه خسرو

ص

صحیح ترمذی = الجامع الصحیح

الصراح من الصحاح 75

صراط مستقیم 107

صرف زرادی 159

صرف میر 158

صرف هوائی 160

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کرۀ صفدریه 114

صیدیه 94

ظ

ظفر نامه 148

ع

عقاید الخواص 36

عقاید الشیخ الاکبر (36)

عنوان الشرف الوافی فی الفقه والعروض والتاریخ والنحو و القوافی 21

عین المحبت 128

عیون الأثر فی فنون المغازی والسیر (80)

غ

غرفات = الهامات قدسی

غنیة المتملی شرح منتیه المصلی = مختصر غنیة المتملی

ف

فتاوی رحمانی 23 (1)

فتوح الغیب 39

فصل فی وظیفة المستحقین ازفتاوی رحمانی 23 (1)

فقرات عبید الله احرار 123–124

الفیض العام 14 (1)

ق

قاعدة طریق الفقر المحمدی 118, (52)

قافیه سنجان 210

قران السعدین 181 - 182

قصه چهار درویش 167

قصیده بعنوان قال بعض العارفین 54 (1), (77)

•قصیده عبدالکریم الجیلی (76), 54(2)

القصیدة الفائیه 78

ک

کافیه ابن حاجب (162)

کبری 151

کتاب الاعلام باشارات اهل الالهام 42

کتاب الألف 44

کتاب التجلیات 50

کتاب التخلیص والترتیب 46

کتاب فی التصوف 54

کتاب التوجه إلی الله 47

کتاب الجلاله = الجلاله

کتاب فی الحدیث 12

کتاب الخلوة 48

کتاب زنجانی در علم صرف = زنجانی

کتاب الوقف و الابتداء 1

کرۀ صفدریه = صولت غضنفریه

کشف الحقایق 120

کشف المحجوب 116 - 117

کشکول 202

کلمة الحق 132

کلیات انشا (اردو) 220
کلیات حزیں 194
کلیات عرفی 184
کلیات نظیری 188
کنزالدقایق (91)

گ

گلشن بیخار 218
گلشن راز 176-177

ل

لطایف اشرفی 121-122

م

متانة الروایات 30
مثنوی سوز و گداز = سوز و گداز
ــــ شریں خسرو دیکھئے خمسہ خسرو
ــــ قران السعدین = قران السعدین
ــــ لیلی مجنوں دیکھئے خمسہ خسرو
ــــ مطلع الانوار دیکھئے خمسہ خسرو
ــــ معنوی 173 - 174
ــــ نل ردمن = نل دمن
ــــ هشت بہشت دیکھئے خمسہ خسرو
مجموع خانی (95)
مجموع خانی فی غرة المعانی (95)
مجموع سلطانی 97
مجوعہ اشعار 199
مجموعہ ترکیب بند و قصاید و مثنویات 198
مجموعة الرسایل 14
مختصر غنیة المتملی 20
مختصر القدوری 15
مختصر المعانی 224
مدارج النبوة 214
مسئلة الکلام مسئلة الرؤیة 38
مسایل شرح وقایہ = ترجمہ شرح وقایہ
مشارق الانوار النبویہ 11
مشکاة المصابیح 9-10
مصابیح السنہ (9)
مصطلحات صوفیا 138
مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز 178
مفتاح الصلاة 96
مفتاح الفتوح 172
مفتاح العلوم (224)
مفردات الأغذیہ و الأدویہ 71
مکاتیب عبدالحق محدث 144
مکتوبات مجدد الف ثانی 143
ملفوظات (مجهول المؤلف) 145, 146
مناجات خواجہ عبداللہ انصاری 223
منار الانوار (33)
مناظراخص الخواص 129
منظومہ فی الخلاف (16)
المنهاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج 7

منية المصلى و غنية المبتدى 19

الموجز : شرح منظومة النسفى فى الخلاف 16

الموطا 6

ن

نامعلوم العنوان 142

نبذة من كتاب تاج التراجم 49

نثر حسرتى 168

نصاب الاحتساب 24, 25

نصايح عبدالله منصور 149

نادمن (مثنوى) 185

نور الأنوار شرح منار الأنوار 34

نور العيون فى سيرة الأمين المامون 80

و

وقاية الروايه فى مسائل الهدايه (18)

الوقف و الإبتداء = كتاب الوقف و الابتدا

ه

هداية الجمعه 100

الهدايه فى الفروع 17

تصحیحات

۱ - دیوان امیر خسرو دهلوی (شمارہ 179)۔

ہم نے ذخیرہ شیفتہ کی فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء نیز رائج رجسٹر کے اندراج پر اعتماد کرتے ہوئے اس دیوان کو امیر خسرو دہلوی متوفی ۷۲۵ھ / ۱۳۲۵ کی نسبت کے ساتھ درج کردیا ہے، لیکن اس کے انگریزی ترجمہ کے وقت نسخہ کو دوبارہ نکلوا کر جب مختلف مقامات سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ دیوان خسرو نامی کسی گمنام شاعر کا ہے جس کا زمانہ امیر خسرو دہلوی سے تین سو سال بعد کا ہے، جیسا کہ اس کے بعض اشعار سے معلوم ہوتا ہے۔ غالباً یہ وہی خسرو ہے جس کو پروفیسر شیرانی نے «خالق باری» کا مؤلف ثابت کیا ہے ناظرین تصحیح فرمالیں۔

۲ - نصایح عبداللہ منصور (شمارہ 149)

اس کا صحیح عنوان «نصیحت نامہ» ہے - یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جو ان نصایح پر مشتمل ہے، جو خواجہ عبداللہ انصاری ہروی (متوفی ۴۸۱ھ / ۱۰۸۸) نے مشہور سلجوقی وزیر نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ / ۱۰۹۲) کے لئے لکھی ہیں۔ یہ رسالہ صرف ۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد ورق ۳ ب سے آخر تک اسی مؤلف کی ایک مناجات ہے (دیکھئے شمارہ ۲۲۳)، جو ورق ۴ ب پر ختم ہوتی ہے اس کی ابتدا یہ ہے:

اے ز دردت بے دلاں را بوئے درماں آمدہ
یاد تو مر عاشقاں را مونس جاں آمدہ

اس کے علاوہ حسب ذیل مقامات پر حوالوں اور نمبروں وغیرہ میں بھی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں ۔

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۱	۱۴	کشف الظنون (۲ : ۶۵)	(۲ : ۵۶)
۲۱	۱۶	لقرأة النقایه	لقراء النقایه
۲۵	۵	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱ - ۲
۲۹	۱۴	۱۹۸ / ۱۵۹	۱۹۸ / ۱۵۹ ، ۱۹۹ / ۱۶۰
۳۱	۱	الغات	لغات
۳۲	۱۷	(۲ : ۶۳)	(۲ : ۶۷)
۳۴	۴	۱۲۸۲ھ / ۱۸۲۵	۱۴۸۲ھ / ۱۸۶۵
۵۲	۱۲	Ivanow (1079)	Ivanow (1179)
۵۳	۹	اوراق : ۸۹	اوراق ۱۸۹
۶۴	۱۲	۸۴۵ھ / ۱۰۹۲	۴۸۵ھ / ۱۰۹۲
۶۵	۲۱	۱۸۹ / ۵۳	۱۸۹ / ۱۵۳
۶۹	۱۴	ورق ۳۴ ب - ۳۶	۲۴ ب - ۳۶
۷۷	۱۸	۹۱۲ھ / ۱۰۵۶ - ۵۷	۹۱۲ھ / ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷
۹۲	۶	سنه تالیف	سنه کتابت
۹۶	۲۴	۱۸۶ / ۵۰	۱۸۶ / ۱۵۰

PRINTED AT
THE ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY PRESS, ALIGARH

CATALOGUE
of
MANUSCRIPTS
in the
MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH

(SHĪFTA COLLECTION)

Compiled by
M. H. QAISAR AMROHVI

Under the Supervision
of
M. H. RAZVI
University Librarian

Published by
MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH
1982